REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT-NO R.N. 61/57

جلد ۲۵ — شمارہ ۱۰ — Regd. No. [illegible]

ایڈیٹر: محمد حفیظ بقاپوری — نائب ایڈیٹر: جاوید اقبال اختر، عبد القیوم غوری

شرح چندہ: سالانہ ۱۵ روپے، ششماہی ۸ روپے، ممالک غیر ۳۰ روپے، فی پرچہ ۳۰ پیسے

ہفت روزہ بدر قادیان

THE WEEKLY BADR QADIAN PIN 143516.

۹ ربیع الاوّل ۱۳۹۶ ہجری — ۱۰ امان ۱۳۵۵ ہش — ۱۰ مارچ ۱۹۷۶ء

اخبار احمدیہ

قادیان ۸ مارچ ۱۹۷۶: سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی و درازیٔ عمر اور مقاصد عالیہ میں کامیابی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی، حضرت سیدہ [illegible] بیگم صاحبہ۔ محترم نواب مسعود احمد خان صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

قادیان ۱۰ مارچ: حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع اہل و عیال و جملہ درویشان کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔

اسوۂ رسول ﷺ بہترین نمونہ

قادیان میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر علماء سلسلہ کی تقاریر

آج کی بابرکت تقریب کے سلسلہ میں تمام دفاتر اور درسگاہوں میں تعطیل رہی

رپورٹ مرسلہ: مکرم [illegible] تعلیم و تربیت — مرتبہ: عبد القیوم غوری

قادیان ۸ مارچ ۱۹۷۶: آج [illegible] مسجد اقصیٰ میں محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کی صدارت میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بابرکت انعقاد عمل میں آیا اور اس تقریب سعید کے سلسلہ میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کے جملہ دفاتر [illegible] بند رکھے گئے [illegible] طلباء، مستورات اور بچیاں اس [illegible] نہایت ذوق و شوق سے شریک ہوئے۔

[illegible] کی تلاوت قرآن کریم [illegible] مولوی حمید الدین صاحب [illegible] نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام:

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دین محمد سا نہ پایا ہم نے

خوش الحانی سے [illegible]

آنحضرت صلعم کا مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام میں

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان نے بعنوان [illegible] فرمائی۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کا بیان قرآن کریم میں محفوظ کر دیا ہے [illegible] کے صحابہ، آپ کے متبعین نے آپ کی سیرت طیبہ کے درخشندہ و روشن پہلوؤں کو اپنے افعال و اقوال کے ذریعہ اگلی نسلوں تک پہنچایا۔ پھر چودہ سو سال بعد [illegible] اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلعم کے اعلیٰ و ارفع مقام کو [illegible] کے سامنے دنیا کے سامنے پیش [illegible] تائید میں حضرت [illegible] کے کلام نظم و نثر میں سے [illegible] حاضرین کے سامنے پیش کئے جن میں آنحضرت صلعم کے نہایت اعلیٰ و ارفع مقام پر روشنی ڈالی گئی ہے اور یہ بھی بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے وجود کو پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ جو کچھ انعامات الٰہیہ [illegible] محض آنحضرت صلعم کی پیروی اور برکت کا نتیجہ ہیں۔ [illegible] مخفی مبدا دہم

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی دعویٰ سے پہلے کی پاکیزہ زندگی

ایک تقریر زیر عنوان [illegible] مکرم مولوی [illegible] شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان نے فرمائی۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بنی نوع انسان کے لئے اسوۂ حسنہ قرار دیا ہے۔ آپ کی پیدائش سے لے کر وفات تک کی زندگی کا ایک ایک لمحہ ہی [illegible] اسوۂ حسنہ ہے۔ دعویٰ نبوت سے قبل بھی آپ کی زندگی اس قدر پاکیزہ اور بے عیب تھی کہ قرآن کریم میں آپ کی طرف سے یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

موصوف نے آنحضرت صلعم کی بعثت سے قبل عرب کی اخلاقی، روحانی اور مذہبی [illegible] پیش کرتے ہوئے بتایا [illegible] ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ [illegible] میں آنحضرت صلعم کا دامن ہر قسم کی اخلاقی روحانی کمزوریوں اور عیب سے پاک و صاف نظر آتا ہے [illegible] پاکیزہ بچپن اور جوانی آپ نے [illegible] اور تمام قوم بالاتفاق آپ کو صدوق و امین کے نام سے یاد کرتی تھی۔ آخر میں موصوف نے آپ کی پاکیزہ زندگی سے [illegible]

[illegible]

آنحضرت صلعم کا عفو و درگزر

[illegible] پر مکرم مولوی [illegible] صاحب [illegible] نے تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ آنحضرت [illegible] اور اپنے [illegible] آپ کو صدوق و امین کہنے والوں نے [illegible] کذاب کہا [illegible] متبعین کو تیرہ سال [illegible] تکالیف پہنچائیں [illegible] لیکن اس [illegible] آنحضرت صلعم نے [illegible] ہی سوچیں۔ موصوف نے [illegible] کے مقابل پر آنحضرت صلعم کا عدیم المثال عفو و درگزر ایمان افروز رنگ میں حاضرین کے سامنے پیش کیا اور بتایا کہ قبائل کے قبائل جو آپ کے خون کے پیاسے تھے آپ کے حسن سلوک، آپ کے کریمانہ اخلاق اور آپ کے فیاضانہ کردار سے گھائل ہو کر اسلام کی آغوش میں آ گئے۔ آج بھی ضرورت ہے اس بات کی کہ اسلام کو غالب کرنے [illegible]

(باقی صفحہ ۲ پر دیکھئے)

ملک صلاح الدین ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان (پن ۱۴۳۵۱۶) سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۱۰ امان ۱۳۵۶ ہش

خوش نصیب ابنائے فارس

جنگ احزاب کے موقع پر جب تمام عرب قبائل اپنی پوری قوت کے ساتھ مدینہ منورہ پر حملہ آور ہوئے مسلمانوں کے لئے یہ وقت بڑا ہی صبر آزما تھا نہایت درجہ طاقتور دشمن کی یلغار سے مدینہ منورہ کو بچانا مٹھی بھر مسلمانوں کے لئے ایک بڑا مسئلہ تھا۔ اس وقت حضرت سلمان فارسی کے مشورہ اور تجویز سے مدینہ کے تین اطراف ایک گہری اور چوڑی خندق کھودنے کا نہ صرف فیصلہ ہوا بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذاتی نگرانی اور عملی شرکت کے ساتھ صحابہ سمیت دن رات سخت محنت کرکے کھدائی کا کام مکمل کیا۔

یہ وہی بزرگ سلمان فارسی ہیں جن کے خلوص محبت اور فدائیت کے نتیجہ میں ایک موقعہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کمال شفقت سے فرمایا سَلْمَانُ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ کہ سلمان فارسی ہمارے ہی خاندان اور اہل بیت کے فرد ہیں۔ نہ صرف حضرت سلمان فارسی خود ہی اس عظیم شفقت نبوی سے حصہ پانے والے ہیں بلکہ بالہام الٰہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ میں بھی ابنائے فارس کی طرف سے عظیم اسلامی خدمات سر انجام دیئے جانے کی بشارت دی ہے چنانچہ بخاری شریف کتاب التفسیر میں سورت جمعہ کے تحت حضرت ابوہریرہؓ کی روایت قابل مطالعہ ہے۔ حضرت امام بخاریؒ لکھتے ہیں:-

"عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ قَالَ قُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ حَتّٰى سَاَلَ ثَلَاثًا وَفِيْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِیُّ وَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهٗ عَلٰی سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهٗ رِجَالٌ اَوْ رَجُلٌ مِنْ هٰؤُلَاءِ" (بخاری مصری جلد ۲ صفحہ ۱۳۱)

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی اکرمؐ کے حضور بیٹھے تھے کہ آپؐ پر سورہ جمعہ کی آیت وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ نازل ہوئی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ کون ہیں؟ مگر حضورؐ نے فوری جواب نہ دیا حتّٰی کہ میں نے اپنے سوال کا تین بار اعادہ کیا، اسی مجلس میں سلمان فارسیؓ بھی موجود تھے۔ چنانچہ حضورؐ نے اپنا دست مبارک سلمانؓ پر رکھا۔ اور فرمایا اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی جا چکا ہوگا تب بھی ان کے قوم کے بہت سے جوانمرد یا فرمایا کہ ایک جوانمرد (یعنی فارسی الاصل افراد) اُسے وہاں سے لاکر زمین پر قائم کر دیں گے۔

جب ہم سورت جمعہ کی ان آیات پر غور کرتے ہیں تو حسب ذیل تین واضح باتیں سامنے آتی ہیں:-

اوّل یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے دو حصے ہیں جن میں حضور کی بعثت مقدر ہے۔ پہلا حصہ ان خوش نصیبوں کا ہے جنہیں براہِ راست حضور کی صحبت حاصل ہوئی انہیں قرآنی الفاظ میں اُمّیین کے نام سے پکارا گیا ہے جبکہ

ایک دوسرے حصہ کو وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ کہہ کر پکارا گیا ہے وہ بھی حضور ہی کے فیضان سے ایک حصہ پانے والے ہیں لیکن ان کا زمانہ نزولِ قرآن کے وقت ابھی نہیں آیا تھا تاہم یہ یقینی بات ہے کہ یہ لوگ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان سے حصہ پانے والے ہیں

سوم یہ کہ وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ کے زمانہ میں عام حالت مسلمانوں کی مذکورہ حدیثِ نبوی کے مطابق ایسی ہو گئی ہوگی کہ ان کے دلوں سے ایمان اُٹھ گیا ہوگا۔ مگر قدرت حق کی طرف سے ایسے سامان پیدا ہو رہے گے کہ فارسی الاصل افراد کے ذریعہ ایمان سے خالی دلوں میں پھر تازہ اور زندہ ایمان بھر دیا جائے گا۔

جو کوئی پوری ایمانداری کے ساتھ موجودہ زمانہ کے مسلمانوں کی ایمانی حالت کا جائزہ لے گا وہ اسی بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ فی الواقع مسلمانوں کی ایمانی حالت ایسی ہو چکی ہے کہ دل ایمان سے خالی ہیں۔ ادھر خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق ٹھیک وقت پر جس برگزیدہ انسان کو اُمت محمدیہ کی اصلاح کے لئے امام مہدی اور مسیح موعود بنا کر مبعوث فرمایا یعنی مقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام کو آپ نسلی اعتبار سے فارسی الاصل ہی ہیں اور پھر آپ کی بعثت اور آپ کے کام کو شروع ہوئے اب تو نوّے اور سو سال ہو چکے ہیں آپ کے اسی روحانی کام کے نتائج بھی نمایاں طور سے دنیا کے سامنے آرہے ہیں "احمدیہ جماعت" کے نام پر مسلمانوں میں سے ایک ایسی جماعت کھڑی ہو چکی ہے جن کے دل تازہ اور زندہ ایمان سے پُر اور اسی تازہ زندہ ایمان کا تقاضا ہے کہ وہ ساری دنیا میں اسلام کی خدمت اور اشاعت میں ہر قسم کی مالی جانی اور وقت کی قربانی کر رہے ہیں اور ان کی یہ قربانیاں شاندار نتائج پیدا کر رہی ہیں دنیا کے ایسے حصّے جو کہ باشندے اسلام اور مقدس بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے نام تک سے ناآشنا تھے آج احمدی مبلغین کی عملی قربانیوں اور تبلیغی مہمات کے نتیجہ میں خاصی بڑی تعداد میں حلقہ بگوش اسلام ہو چکے ہیں۔ اور ہو رہے ہیں بلکہ وہ دوسرے مسلمانوں سے کہیں بڑھ کر اسلام کے لئے خلوص و محبت اور فدائیت کے جذبات رکھتے ہیں اور عملی قربانی کر رہے ہیں اس حیرت کے عملی کام کو دیکھ کر کسی بھی خدا ترس انسان کے لئے اس بات سے انکار کی گنجائش نہیں رہتی کہ جس فارسی الاصل مرد خدا کے آنے کی خبر حضرت مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی وہ ٹھیک وقت میں آیا اور اس نے کامیابی کے ساتھ اپنا کام شروع کر دیا۔ اس کے خوشکن نتائج بھی نکل رہے ہیں۔

اخبار بدر کے اسی پرچہ میں دوسری جگہ شاہ ایران جناب محمد رضا شاہ پہلوی صاحب کا ایک کشف نقل کیا جا رہا ہے جو ہز میجسٹی کی اپنی ہی ایک کتاب کے حوالہ سے رسالہ الفرقان ربوہ میں شائع ہوا ہے۔ یہ کشف جس قدر واضح ہے اسی قدر ہز میجسٹی کو اس کی صحت پر پورا پورا یقین بھی ہے پھر اس کشفی نظارہ میں آپ نے جس مبارک وجود کو دیکھا اور اس کی کیفیت کو الفاظ کا جامہ پہناتے ہوئے بیان کیا اس کا ہر پہلو نہایت درجہ اہمیت کا حامل ہے اور ان جملہ روایات کے عین مطابق ہے جو آثار میں محفوظ چلی آرہی ہیں اگرچہ یہ کیفیت شاہ موصوف نے اپنے عہد طفولیت میں دیکھی اور پھر ۱۹۶۱ء میں لندن سے شائع ہونے والی اپنی کتاب میں درج کیا لیکن اس کی اشاعت میں جہاں خدا تعالیٰ کی عظیم حکمت دکھائی دیتی ہے وہاں عالم اسلام کو سنجیدگی اور پوری متانت سے غور و فکر کی دعوت کا رنگ بھی رکھتی ہے۔

بخاری شریف کی مندرجہ بالا حدیث نبوی میں بطور شہادت بتایا گیا ہے کہ آنے والے زمانہ میں ابنائے فارس کو بہت بڑا اعزاز ملنے والا ہے جس کے دو پہلو ہیں ایک تو اس طور پر کہ ابنائے فارس میں سے ایسے خدا رسیدہ افراد ہوں گے جن کے ذریعہ دلوں سے اُٹھ چکا ایمان خدا تعالیٰ کی رحمت اور فضل کے صدقے پھر سے دلوں میں قائم کر دیا جائے گا۔ اور اس طرح ان برگزیدہ افراد کے ذریعہ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے قابلِ قدر کام کا آغاز ہوگا اور ان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت اور ظلیت میں اُمتِ مسلمہ کی امامت اور پیشوائی کا منصب عطا ہوگا۔

ابنائے فارس کے لئے اعزاز کا دوسرا پہلو اس طرح پر ظاہر ہوگا کہ ایسے وقت میں جبکہ بعض قسم کی غلط فہمیوں کا شکار بن کر یا بنایا جا کر عالم اسلام کا ایک حصہ ناقدر دانی کے طور پر اس نعمت سے روگردانی کرنے لگے گا جو فی الحقیقت دینِ اسلام کا طرۂ امتیاز ہے یعنی اسی اُمت میں سے مصلحین کے پیدا ہونے کا انکار بالخصوص امام مہدی اور مسیح موعود کی نہ صرف انتظار چھوڑ دیں گے بلکہ اس نظریہ کو من گھڑت عقیدہ ختم نبوت کے منافی قرار دیں گے لیکن ایسے وقت میں ابنائے فارس یا بلفظِ دیگر سرزمینِ ایران اور فارس سے تعلق رکھنے والے ایسے خوش نصیب افراد ہوں گے جو پوری عزیمت کے ساتھ اس عقیدہ پر راسخ ہوں گے کہ امام غائب جسے دوسرے لفظوں میں امام مہدی اور مسیح موعود بھی کہا جاتا ہے بالضرور ظاہر ہوں گے۔

شاہِ ایران نے اپنے کشف میں جس مبارک وجود کو دیکھا انہوں نے صاف لفظوں میں اسے وہی امام غائب قرار دیا ہے جس کی شیعہ روایات کی رو سے آخری زمانہ میں ظاہر ہونے کی انتظار کی جا رہی ہے اس طرح کی صراحت کوئی معمولی امر نہیں اس پر ہر مسلمان فرد بشر کو پوری متانت سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔

علاوہ ازیں ایک پُر لطف بات یہ بھی ہے کہ شاہ ایران نے اپنے اس کشفی نظارہ کو جب الفاظ کا جامہ پہنایا تو اس کی تفصیل جس انداز میں آپ کے قلم سے بیان ہوئی اس میں ظاہر ہونے والے امام کی ان دونوں حیثیتوں کو بڑے ہی لطیف پیرائے میں دکھایا گیا ہے۔ چنانچہ عالم کشف میں سب سے پہلے جس چیز پر شاہ والا تبار کی نظر پڑی

(باقی صفحہ ۱۱ پر دیکھئے)

خطبات نکاح

ہر احمدی کا فرض ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرکے اس کی رضا کے حصول کی کوشش کرے

ربوہ مورخہ ۱۵ وفا ۱۳۵۵ ہش بمطابق ۱۵ رجولائی ۱۹۷۶ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت برادرم مکرم نعیم سیفی صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ اس موقعہ پر حضور نے جو خطبہ نکاح ارشاد فرمایا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

حضور نے خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:-

گرمی مجھے تکلیف دیتی ہے اور اب بھی یہاں گرمی کی وجہ سے سر میں چکر آنے لگ گئے ہیں لیکن بعض باتیں گرمی کی بیماری سے زیادہ اہم ہوتی ہیں اور جب وہ کام سامنے ہوں تو گرمی اور اس کی تکلیف کو بھول جانا پڑتا ہے مثلاً اس وقت جس نکاح کے اعلان کے لئے میں کھڑا ہوا ہوں وہ ہمارے ایک ایسے عزیز کا ہے جس کے لئے میرے دل میں یہ خواہش تھی کہ یہ اعلان میں خود کروں۔

ہمارے پرانے مبلغ (اور اس وقت اصلاح وارشاد مقامی کے ناظر بھی ہیں) مکرم مولوی احمد خاں صاحب نسیم کے بیٹے کا جو مجھے بھی بڑا عزیز ہے کے نکاح کا میں اعلان کروں گا اس عزیز کے دادا اور ان کے رشتہ دار بھی اپنے اپنے رنگ میں

سلسلہ احمدیہ کی خدمت

کرتے رہے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں کو سنا اور ان کو ایک ایسا بچہ دیا جس نے اپنی زندگی خدا تعالیٰ کے لئے وقف کر دی اور سمجھ کے ساتھ اور اخلاص کے ساتھ اور دیانتداری کے ساتھ اور ایثار اور قربانی کے ساتھ ایک لمبا عرصہ خدمت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی توفیق اللہ تعالیٰ سے حاصل کی میرا اشارہ مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم کی طرف ہے اور اب ان کا یہ چھوٹا بیٹا جو زیادہ لاڈلا تھا اور جس کی طرف انہوں نے زیادہ توجہ دی اور جسے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحمت سے ذہن بھی بڑا اچھا دیا ہے میٹرک میں بڑے اچھے نمبر لئے اور اس وقت پتہ نہیں کس نے ان کے دماغ میں ڈالا کہ بی ایس سی کرکے یا دوسری اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد بھی وقف ہو سکتا ہے ہمارے بہت سے بچے ایسا کرتے ہیں چنانچہ ان کے سامنے بھی دو راستے تھے اس لائن کو اختیار کیا جائے یا براہ راست جامعہ میں داخل کیا جائے۔ میرے پاس مشورہ کے لئے آئے میں نے جو کھڈ اور نالائق بچے ہیں صرف ان کو تو ہم نے جامعہ میں نہیں لینا جو چوٹی کے ہوشیار طالب علم ہیں زیادہ وہ آنے چاہئیں بعض دوسرے بھی آ جاتے ہیں ان کو ہم انکار نہیں کر سکتے لیکن جو چوٹی کے دماغ خدا ہمیں دیتا ہے ان کا ایک حصہ جامعہ میں بھی آنا چاہیئے۔ اور دینی تعلیم حاصل کرکے خدا تعالیٰ کی توحید کے لئے جو ایک عظیم جہاد اور

مجاہدہ اور جدوجہد

سے شروع ہے اس میں ان کو حصہ لینا چاہیئے چنانچہ انہوں نے میرے اس مشورہ پر عمل کرکے جامعہ میں داخلہ لے لیا اور اب وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شاہد بن گئے ہیں اور یہ گویا تیسری نسل ہو گئی جو اس طور پر سلسلہ کے لئے وقف ہے ویسے تو ہر احمدی کسی نہ کسی رنگ میں واقف بھی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہر احمدی سے کہا ہے کہ وہ ایک واقف کی زندگی گزارے اور آپ نے یہ بڑے زور سے کہا ہے اور بڑے پیار سے کہا ہے اور بڑے درد کے ساتھ کہا ہے آپ نے کہا جب میں نے اپنی زندگی خدا کے لئے وقف کی ہوئی ہے تو جو لوگ میرے ساتھ پیار رکھنے والے ہیں ان کا بھی یہ فرض ہے کہ وہ اپنی زندگیاں خدا کی راہ میں وقف کریں لیکن اس وقف سے مراد جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے والا وقف نہیں اس وقت تو جامعہ احمدیہ ہی نہیں تھا۔ پس ہر احمدی مرد اور عورت لڑکے اور لڑکی کا فرض ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف سمجھتے ہوئے اپنی زندگی کے دن خدا کی رضا کے حصول کی کوشش میں گزارے۔ لیکن ان

واقفین کی جماعت

میں ایک طبقہ ایسا ہے جو علم سیکھنے کے لحاظ سے پڑھائی کے لحاظ سے ایک اور رنگ میں زندگی وقف کرتا جامعہ احمدیہ سے تعلیم حاصل کرتا اپنے علم کو بڑھاتا اور پھر فارغ التحصیل ہونے کے بعد عمومی سے گزارہ پر ساری عمر خدا کے نام کو بلند کرنے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت انسان کے دل میں پیدا کرنے کی کوشش میں گزار دیتا ہے۔ اس لحاظ سے بھی ہمارا یہ عزیز بچہ بھی ہے اور بڑا سمجھدار ذہین اور مخلص ہے لیکن ایک بنیادی چیز جو اسلام نے ہمیں سکھائی ہے وہ یہ ہے کہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی کبھی تکبر اور غرور نہیں کرنا اور اپنے پر بھروسہ نہیں کرنا اس لئے ہمیں یہ دعا سکھائی اور کہا۔

خاتمہ بالخیر کی دعا کرو۔

خاتمہ بالخیر کی دعا صرف کافر کے لئے یا کمزور ایمان والے کے لئے یا منافق کے لئے ہی نہیں کی جاتی کہ خدا تعالیٰ اصلاح کرے بلکہ جو سب سے زیادہ بلند درجہ کسی وقت کوئی شخص اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ کی نگاہ میں رکھتا ہے وہ زیادہ تہجد کے ساتھ اور زیادہ درد کے ساتھ خدا کے حضور یہ دعا کرتا ہے کہ اے خدا! جہاں تو نے اتنا دیا ہے وہاں یہ انتظام بھی کر کہ میں مرتے دم تک تیرے دامن سے چمٹا رہوں اور اسے کبھی نہ چھوڑوں اور شیطان کا وسوسہ میرے دل میں کوئی خرابی پیدا نہ کرے اگرچہ ہماری یہ دعا ہے کہ سب کا خاتمہ بالخیر ہو لیکن چونکہ شاہدین پر خاص طور پر ذمہ داری لگی ہیں اور اگر ان میں ذرا سی بھی کمزوری پیدا ہو تو جماعت کے لئے بڑی شرمندگی کا باعث ہے اس لئے ہم سب کو ان کے لئے بھی یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ خاتمہ بالخیر کرے اور جس طرح ان کے والد کو خدا تعالیٰ نے یہ توفیق دی کہ وہ اپنے ایک بچے کی تربیت اس رنگ میں کریں کہ وہ دین

کی عزیزہ راشدہ ... ہو اور دینی علم سیکھ کر

دینی جہاد کے میدان میں

نمایاں ہو کر سامنے آئے۔ اسی طرح اس بچی کو وقف پر استقامت بخشے ان کے نکاح کا آج اعلان ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی اولاد کو بھی اور ان کو یہ توفیق بھی دے کہ اگر ان کے ہاں ایک بچہ وقف کیا تو اگلی نسل کو آگے بڑھنا چاہئیے ہماری ضرورت بھی بڑھ رہی ہے اس لئے ان کو خدا توفیق دے کہ یہ ایک سے زیادہ بچے ان ہی کی طرح وقف کرنے والے پیدا کرنے کی دعا اور تدبیر کے ساتھ کوشش کریں اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو بھی کامیاب کرے اور ہماری دعاؤں کو بھی سنے اور جو مقام عزت و احترام کا اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں جماعت احمدیہ کو حاصل ہے ہماری نوجوان نسل اس کو پہچاننے اور اس کی قدر کرنے والی ہو اور خدا کی حمد میں اپنی زندگی کے دن گزارنے والی ہو اور دنیا کی طرف ذرہ بھی میلان طبع ان کے اندر باقی نہ رہے۔

یہ نکاح عزیزہ مکرمہ فیفیہ عزیزہ صاحبہ جو مکرم و محترم چوہدری عبدالعزیز صاحب نمبردار ... کی لڑکی کا پچیس ہزار روپے حق مہر پر عزیزم مکرم نسیم مہدی صاحب ابن مکرم و محترم مولوی احمد خان صاحب نسیم ربوہ سے قرار پایا ہے حق مہر گو بظاہر زیادہ نظر آتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ ان کے مال میں برکت ڈالے۔ ایجاب و قبول کے بعد حضور نے اس رشتہ کے بہت ہی بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

ازدواجی رشتے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہی تباہی کی بجائے رحمت بنتے ہیں

ربوہ مورخہ ۵ شہادت ۱۳۵۰ ہش (۵ اپریل ۱۹۷۱ء) بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ حضور نے اعلان سے قبل جو مختصر سا خطبہ نکاح ارشاد فرمایا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا۔

"اس دنیا میں خوشحالی کے سامان ہمارے اعمال ایسی صورت میں پیدا کر سکتے ہیں جب کہ ہم تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والے ہوں مثلاً بارش ہے۔ کبھی ... ان کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے اس فضل سے دور ہو جاتا ہے لیکن جب

انسان خدا تعالیٰ کے حضور جھکتا ہے

اور اس سے اپنا تعلق ظاہر کرتا ہے تو اس وقت یہ بارش رحمت کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

اسی طرح ازدواجی رشتے قائم ہوتے ہیں اور ان میں جو ذمہ داریاں ہیں ... بھی ... خدا تعالیٰ کے فضل ہی سے نباہی جاتی ہیں اور رحمت بنتی ہیں۔ ہماری یہ دعا ہے کہ جو رشتے آج قائم ہو رہے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والے ہوں اور دین و دنیا میں کامیاب ہوں۔

اس وقت میں دو نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ ایک نکاح تو ہمارے مرحوم صحابی مولوی محمد یعقوب صاحب کے پوتے عزیزم داؤد احمد طاہر صاحب کا ہے جو عزیزہ راشدہ تسنیم صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ساکن لاہور سے اکیس ہزار روپیہ حق مہر پر قرار پایا ہے مولوی صاحب مرحوم بڑے اخلاص اور بڑے ایثار کے ساتھ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ کام کرتے رہے نوٹ نویسی وغیرہ بہت سے کاموں میں حصہ لیا۔ ہمارے دل کی گہرائیوں سے ان کے لئے دعا نکلتی ہے اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس رشتہ کو مبارک کرے۔

دوسرا نکاح جس کا میں اعلان کروں گا وہ عزیزہ امۃ الشکور صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ساکن ... (سندھ) کا پانچ ہزار روپے حق مہر پر عزیزم مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب کاہلوں مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے قرار پایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان ہر دو رشتوں کو بہت ہی بابرکت بنائے۔

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا کرائی۔

رشتوں میں پیدا ہونے والی اکثر خرابیاں قول سدید کے نتیجہ میں دور ہو جاتی ہیں

مورخہ ۲۱ر صلح ۱۳۵۰ ہش مطابق ۲۱ر جنوری ۱۹۷۱ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے تعلق رکھنے والے دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے جو مختصر خطبہ نکاح ارشاد فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا۔

انسان انسان میں تعلق پیدا ہوتا ہے اور اس تعلق کی بنیاد بیان پر ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ انسان کو بیان نہ سکھاتا۔ تو انسان انسان کا جو تعلق اللہ تعالیٰ نے پیدا کرنا چاہا ہے اور جو بنیادی طور پر دوسری مخلوقات کے ہر تعلق سے مختلف ہے وہ تعلق کبھی قائم نہ ہوتا۔

پس ہمارا معاشرہ درست ہو تب بھی اس کی بنیاد بیان پر ہے اور اگر وہ خراب ہو تب بھی اس کی بنیاد بیان پر ہے۔ اسی سے نکاح کے ذریعہ جو تعلق اور رشتہ قائم ہوتا ہے اور جو فی الحقیقت بڑا نازک رشتہ ہے اس میں بھی ہمیں تو یہ دلائی گئی ہے

قولوا قولاً سدیداً

کہ تمہارا جو تعلق ہے وہ بیان پر ہے اس میں ... تمہیں یہ ہدایت کی جاتی ہے کہ قول مستقیم اختیار کرو۔ سدید کے ایک معنی مستقیم بات کے بھی کئے گئے ہیں وہ سیدھی بات جو خدا تعالیٰ کی رضا تک پہنچا دے۔ اور اس قول سدید کے نتیجہ میں عمل صالح پیدا ہوتا ہے یعنی وہ عمل جو صراط مستقیم پر گامزن ہو عام طور پر رشتوں میں جو خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کی ایک بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ آپس کے تعلقات قول سدید پر قائم نہیں ہوتے۔ میرے پاس ہر سال بیسیوں خطوط آجاتے ہیں جن میں وہ شکایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اس طرح فلاں فلاں خاندان میں رشتہ قائم کیا لیکن دوسرے فریق نے لڑکی یا اپنے لڑکے کے جو بھی معاملہ ہے اس کے متعلق انہیں سیدھے اور صحیح طور پر واقف نہیں بنایا وہ ان سے ہیر پھیر کی باتیں کرتے رہے اور نتیجہ یہ ہوا کہ

بڑی خرابی پیدا ہو گئی

چنانچہ بعض تعلق ٹوٹ جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فضل کرے تو بعض دفعہ پردہ پوشی کے بعد پھر بھی استوار ہو جاتے ہیں۔ لیکن ایک نقص عارضی ہو یا مستقل پیدا ہو جاتا ہے صرف اس لئے کہ قول سدید کو اختیار نہیں کیا گیا۔

اس وقت میں ان نکاحوں کا اعلان کروں گا ان دو نکاحوں کا تعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تیسری نسل سے ہے یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد پھر ان کی اولاد اور پھر ان کی اولاد جو ہے اس کے آپس میں رشتے قائم ہو رہے ہیں ایک رشتہ یعنی دولہا اور دلہن جن کے نکاح کا ابھی اعلان ہوگا اور وہ میاں بیوی بن جائیں گے وہ دونوں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے تعلق رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ... ہے

ہماری دعا ہے

کہ وہ ان ذمہ داریوں کے نباہنے کی بھی توفیق عطا کرے جو اس نسبت سے ان پر

ڈالی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ نے کے پیار سے اس تعلق کے نتیجہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ان کو پیدا کیا۔ ہمارا تو کوئی استحقاق نہیں تھا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ یہ سلوک کرتا خدا تعالیٰ کی یہ عنایت ہے اور اس کے نتیجہ میں بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو یہ ذمہ داری نباہنے کی بھی توفیق عطا کرے

یہ پہلا رشتہ جس کا میں ذکر کر رہا ہوں حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے پوتے عزیزم مسرور احمد صاحب کا ہے جو عزیزم مکرم مرزا منصور احمد صاحب اور میری ہمشیرہ کے بیٹے ہیں اور جہاں ان کا رشتہ قرار پایا ہے وہ میری دوسری ہمشیرہ کی بڑی بیٹی ہیں یعنی میری وہ ہمشیرہ جنہیں سید محمود اللہ شاہ صاحب اپنی بہو بنا کر لے گئے تھے۔

دوسرا رشتہ ایسا ہے جس میں بچی ہمارے خاندان کی ہے اور وہ خاندان سے باہر بیاہی جا رہی ہے۔ ان دو یعنی دلہا اور دلہن کی ذمہ داریاں اپنی اپنی جگہ علیحدہ علیحدہ ہیں۔ بچی پر تو جیسا کہ میں نے پہلے کہا ہے ہر دو قسم کی ذمہ داریاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ اسے توفیق دے کہ وہ ہر دو ذمہ داریوں کو نباہ سکے۔ اور بچے پر یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مجبور کر کے اپنی بیوی سے کوئی ایسی بات نہ کروائے جو ہماری

خاندانی روایت اور انسانیت

کے خلاف ہو۔ پس ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بھی توفیق عطا کرے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے والا ہو۔

غرض پہلا نکاح جس کا میں اس وقت اعلان کر رہا ہوں عزیزہ امۃ السبوح صاحبہ بنت مکرم محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب ساکن ربوہ کا ہے جو پانچ ہزار روپے حق مہر پر عزیزم مرزا مسرور احمد صاحب ابن مکرم مرزا منصور احمد صاحب (ناظر اعلیٰ) سے قرار پایا ہے اور دوسرا عزیزہ امۃ الودود صاحبہ بنت مکرم مرزا ظفر احمد صاحب۔ کراچی کا نکاح ہے جو پچاس ہزار روپے حق مہر پر عزیزم مظفر احمد خان صاحب ابن مکرم خواص خان صاحب ساکن پشاور سے قرار پایا ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو بہت ہی بابرکت کرے۔"

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا فرمائی۔

(الفضل مؤرخہ ۱۱ر فروری ۱۹۷۷ء)

درخواست دعا:- مکرم معین الدین صاحب ورک جرنلسٹ دکن کرانیکل جو غیر از جماعت دوست ہیں۔ اپنی دینی دنیوی ترقیات اور ہدایت کی توفیق پانے کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ خاکسار: حمید الدین شمس مبلغ حیدر آباد

شہنشاہِ ایران کا ایک کشف

انہوں نے عالمِ کشف میں حضرت امام آخر الزماں کو دیکھا!

ماہنامہ الفرقان بابت جنوری ۱۹۷۷ء میں شائع شدہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کا یہ مقالہ شہنشاہ ایران کے ایک کشف پر مشتمل ہے۔ جسے افادۂ احباب کی غرض سے ذیل میں مکمل طور پر نقل کیا جاتا ہے۔ اسی تعلق میں کچھ مزید تصریحات ہمارے ایڈیٹوریل نوٹ میں ملاحظہ فرمائی جائیں ـــــ (ایڈیٹر بدر)

ہز میجسٹی شہنشاہ ایران جناب محمد رضا شاہ پہلوی نے اپنی مشہور اور مفصل کتاب "Mission for My Country" مطبوعہ لندن ۱۹۶۱ء میں اپنی چھوٹی عمر کے (جبکہ وہ ولی عہد بن چکے تھے) تین رؤیا اور کشف ذکر فرمائے ہیں۔ پہلے خواب میں آپ نے حضرت امام علی کرم اللہ وجہہ کو دیکھا اور دوسرے میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو اور تیسرے کشف میں آپ نے جاگتے ہوئے شمیران کے شاہی محل کے علاقے میں دوران سیر حضرت امام آخر الزمان علیہ السلام کو دیکھا ہے۔ آپ کو اپنے اس کشف پر پورا یقین ہے۔ اس نظارہ کے وقت آپ کے ہمراہ آپ کے اتالیق بھی تھے مگر انہیں یہ نظارہ نظر نہیں آیا۔ ہم شہنشاہِ معظم کو اپنے اس کشف کی صحت پر کامل یقین ہے۔

وہ اس تیسرے نظارہ کو بایں الفاظ ذکر فرماتے ہیں:-

" The third event occurred while I was walking with my guardian near the royal palace in Shimran. Our Path lay along a picturesque cobbled street. Suddenly I clearly saw before me a man with a halo around his head much as in some of the great paintings, by Western masters, of Jesus. As we passed one another, I knew him at once. He was the Imam or descendant of Mohammed who, according to our faith, dis-appeared but is expected to come again to save the World.

I asked my guardian, 'Did you see him?

'But whom?' he inquired. 'No one was here. How could I see some one who was not here?'

I felt certain of what I had seen & his reply did not bother me the least. I was self confident enough not to be bothered by what my guardian, older and wiser than he was, might think."

Mission For My Country Page 55)

ترجمہ:-

"تیسرا واقعہ اس وقت پیش آیا۔ میں اپنے اتالیق کے ساتھ شمران کے شاہی محل کے پاس چہل قدمی کر رہا تھا۔ ہمارا راستہ ایک نہایت خوش نما منظر میں پتھروں سے چنی ہوئی پگڈنڈی سے گزرتا تھا۔ اچانک میرے سامنے ایک ایسا وجود ظاہر ہوا جس کے سر کے گرد اسی قسم کا ہالہ تھا جیسے مغربی ماہرین حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تصویر میں پیش کرتے ہیں۔ جب ہم ایکدوسرے کے قریب سے گزرے تو اچانک گویا میں نے اس وجود کو پہچان لیا۔ وہ امام محمد یا ان کی اولاد میں سے تھا۔ امام محمد سے مراد وہ امام ہیں جو ہمارے اعتقاد کے مطابق اس دنیا سے غائب ہو چکے ہیں۔ اور دنیا کو نجات دلانے کے لئے جن کے دوبارہ آنے کی توقع کی جاتی ہے۔ میں نے اپنے اتالیق سے پوچھا۔ "کیا آپ نے ان کو دیکھا؟"

"کس کو دیکھا؟" میرے اتالیق نے مجھ سے دریافت کیا "یہاں تو کوئی بھی نہیں تھا۔ میں کیسے اس چیز کو دیکھ سکتا ہوں جو موجود ہی نہ ہو۔"

لیکن مجھے اپنے مشاہدے پر ایسا کامل یقین تھا کہ مجھے ان کے جواب سے مطلق تردد نہ ہوا۔ بہرحال مجھ میں اس قدر خود اعتمادی پیدا ہو چکی تھی کہ میں نے اس بات کی پرواہ نہ کی کہ میرا اتالیق کیا خیال کرے گا۔ ہر چند کہ وہ عمر اور سمجھ میں مجھ سے برتر تھا۔"

قارئین کرام! امام غائب، یا امام آخر الزمان کے ظہور کے لئے ساری دنیائے اسلام چشم براہ تھی۔ شیعہ حضرات تو خاص طور پر امام موعود کے لئے بے تاب ہیں۔

آنے والے موعود کا ایران سے خاص تعلق ہے۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا تھا:-

"لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رَجُلٌ مِّنْ هٰٓؤُلَآءِ"

یعنی اگر ایمان کہکشاں پر بھی جا چکا ہوگا تب بھی ایک فارسی الاصل انسان اسے وہاں سے لا کر زمین پر قائم کر دے گا۔

یقیناً اس میں الٰہی حکمت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے ایک طرف سرزمین ہند میں ایک فارسی الاصل انسان حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو امام مہدی بنا کر مبعوث فرمایا تو دوسری طرف اس نے ایران کے ہونے والے شہنشاہ کو عالم بیداری میں امام موعود کا نظارہ کرا دیا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّاُولِی الْاَلْبَابِ

درخواست دعا:- خاکسار کے تایا عرصہ دراز سے بیمار چلے آ رہے ہیں انکی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے نیز خاکسار کے بڑے بھائی مکرم الیاس احمد صاحب تاحال احمدیت کی نعمت سے محروم ہیں، قبول احمدیت کی توفیق پانے کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار: فاروق احمد نیازی متعلم مدرسہ احمدیہ قادیان

احمدیت جیسی نعمت عظمیٰ ہمیں کیونکر ملی؟

از مکرم محمد احمد صاحب سولیجہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کانپور

۱۹۵۲ء کا شروع سال تھا۔ ہم تینوں (سولیجہ برادران) بحمد اللہ بیعت کر چکے تھے۔

کانپور:۔ کی ہماری شمسی تبریزی برادری میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مخالفت ان ایام میں شباب پر تھی۔ تاریخی مسجد مچھلی بازار کے امام صلوٰۃ کی پر فریب مساعی کا اس میں زیادہ دخل تھا۔ غیر احمدیوں کی دعوت پر مولوی محمد منظور احمد صاحب نعمانی (ایڈیٹر الفرقان لکھنؤ) کی کانپور والی نشست بھی ہو چکی تھی اور مسجد مخالفت کا گڑھ بنی ہوئی تھی۔ عین بازار میں جلسے منعقد کئے جا رہے تھے۔ علماء ظاہر چیخ چیخ کر بے دلیل زور بیان دکھا رہے تھے اور نبی آخر زمان کی شان اقدس میں گستاخی کے ساتھ ساتھ حاضرین کو یقین دلا رہے تھے کہ اب اسلام میں کوئی بروزی۔ غیر شارع۔ اُمتی نبی حتیٰ کہ کسی پرانے نبی کی بھی گنجائش نہیں ہے

گویا بس اُمت مرحومہ کے لئے ہم ہی کافی ہیں (ہم چنیں دیگرے نیست)۔

نتیجہ:۔ یں اہل برادری ہم پر لعنت ملامت پر اُتر آئے۔ تجاویز زیر غور آئیں۔ مثلاً ان کا سوشل بائیکاٹ کر دو۔ بعض کا اندازِ فکر تھا دین حنیف سے پلٹنے کا ان کا سبب مالی پریشانی ہے۔ پھر کچھ دانائی سے کہتے تھے بلاوجہ انہیں اہمیت مت دو۔ ان کا تذکرہ ہی بند کرو۔ اور کچھ انتہا پسند تھے کہ ان کو برادری سے خارج کر دو محلہ و علاقہ سے ہی نکال دو۔

الغرض چند یوم بعد اس کا ردِ عمل شروع ہوا اور ہم سب کی بیویوں کو سخت ورغلایا گیا اور اس نیک کام میں ہمارے نسبتی بھائی پیش پیش تھے چنانچہ اُن میں طے پایا کہ اپنے سسر جی (یعنی ہمارے والد صاحب) سے صاف صاف بات کرو کہ علماء حق فتویٰ دے چکے ہیں کہ تمہارے نکاح فسخ ہو گئے ہیں۔ چنانچہ ایک دن ہمارے بچوں کی مائیں قبلہ والد صاحب کی خدمت میں یہ پیغام لے کر پہنچ گئیں۔ اور پھر والد مرحوم نے جو جواب دیا تھا اگر مضمون ہے تو پھر کبھی آئندہ انشاء اللہ عرض کروں گا۔

چنانچہ جب مادر مہربان نے پریشان ہو کر ہم کو خبر سنائی تو ہم بھائیوں نے بھی باہم مشورہ کر کے طے کیا کہ ہم شیر خوار بچوں تک کو ہمراہ رخصت کر دیں گے اور اگر ان کے دماغ پھر بھی ٹھکانے نہ آئے تو دوسرا نکاح کریں گے۔

دوسری جانب ہمارے والد صاحب قبلہ (جو پابند صوم و صلوٰۃ تھے) صورت حال سے سخت رنجیدہ اور از حد پریشان تھے۔ اُن کا دائرہ عمل یوں تو گھر سے دوکان تک ہی محدود تھا مگر اس دنیا کو کیا کریں۔ راستہ میں کوئی کہتا بھائی محمد امیر لڑکوں کو سمجھاتے کیوں نہیں اور کچھ عمر رسیدہ کہتے میاں امیر یہ کیا ماجرہ ہے تم اپنے صاحبزادوں پر سختی کیوں نہیں کرتے۔ مگر والد صاحب جواب کسی کو کچھ نہیں دیتے بس چپ اور خاموش رہتے اور پھر جب ہمارے تایا۔ چچا اور ماموں نے ترک تعلقات کا فیصلہ کیا تو ایک دن انہوں نے تینوں بیٹوں کو طلب کیا اور انتہائی برہمی سے فرمایا۔ میں پوچھتا ہوں تم لوگوں کو اولادوں کے رشتوں کی بھی فکر ہے سب سے بَیر لے کر زندگی کیسے کاٹو گے۔ اور کون سے تمہارے عمل صالح ہیں جو تم برادری بھر سے افضل ہو گئے۔ کیا تمہارا علم مولویوں سے بھی بڑھ گیا ہے۔ حق ہوتا تو مولوی نہ قبول کرتے؟ اچانک بھائی محمد سعید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے جواب کی توفیق بخشی اور وہ سچی بات جو حاصل کلام ہے اُن کی زبان سے ادا ہو گئی۔

بھائی نے کہا۔ میاں جی یہ سچ ہے کہ ہم میں کوئی خوبی نہیں۔ مگر دراصل آپ جو وظیفہ پابندی سے پڑھتے ہیں یہ سب اُس کا کرشمہ ہے۔ اُن کا وظیفہ کیا تھا؟

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ بس

حق یہ کہ میں نے بھی اُس روز جانا کہ۔ احمدیت جیسی نعمت عظمیٰ ہمیں کیونکر ملی ۔۔ یوں کہئے یہ والد صاحب کا ورثہ ہے جو ہمیں ملا۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ۔

بھائی سعید صاحب کا جواب سُن کر جیسے والد صاحب کو چپ لگ گئی دیر تک مستغرق رہے پھر ایک سرد آہ بھر کر فرمایا۔ اچھا تو آج تم لوگ میری وصیت بھی سُن لو اگر تم نے وصیت کو بھلا دیا تو حشر میں بھی راضی نہ ہونگا۔ اب تم لوگ تمام زندگی اس درود پاک کا ورد رکھو گے اور ناغہ نہیں کرو گے اور مجھے تم لوگوں سے کچھ نہیں کہنا ہے۔ چنانچہ ہم سب خوش ہو گئے اور وعدہ کیا۔

نوٹ۔ کچھ عرصہ بعد ہمارے سب سے بڑے بھائی محمد رشید صاحب سولیجہ مرحوم نے بھی بیعت کر لی تھی۔ اب صرف برادر خورد محمد زاہد صاحب سولیجہ ہیں (جو بہر حال احمدیوں سے حُسن سلوک رکھتے ہیں۔) دُعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو بھی اپنے والد صاحب مرحوم کا ورثہ عطا فرمائے اور ہم لوگوں کو بھی وصیت پورا کرنے کی توفیق قبر میں اُترنے تک۔ عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

قادیان میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقیہ صفحہ اوّل

بقیہ صفحہ اوّل

کے لئے۔ اقوام عالم کو رحمۃ للعالمین کے جھنڈے تلے جمع کرنے کے لئے ہم بھی اپنے اندر وہی اخلاق فاضلہ پیدا کریں جو ہمارے آقا و مطاع محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات میں موجود تھے۔

اس تقریر کے بعد عزیز مکرم محبوب احمد صاحب امروہی نے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کا منظوم کلام ؎

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اُس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

خوش الحانی سے سُنا کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

عورتوں پر رحمۃ للعالمین کے احسانات

مکرم مولانا شریف احمد صاحب امینی فاضل ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان نے مذکورہ عنوان پر تقریر فرمائی آپ نے آیت کریمہ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ کی تلاوت کرنے کے بعد فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زندگی میں مختلف شعبہ ہائے عمل میں سے گزرے اور ہر طبقہ و گروہ کے لئے اپنا اسوۂ حسنہ آپؐ نے چھوڑا اور آپؐ ہر وصف میں یکتا اور کامل انسان تھے۔

صنف نازک پر آنحضرت صلعم کے احسانات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ دنیا میں ایک عورت کے تین اہم کردار ہمیں نظر آتے ہیں ایک بیٹی کا دوسرا بیوی کا اور تیسرا ماں کا۔ آنحضرت صلعم نے مذکورہ تینوں شخصیتوں پر بے شمار احسانات فرمائے۔ فاضل مقرر نے عرب قوم میں بیٹیوں پر جو ظلم و ستم روا رکھا جاتا تھا اور زندہ درگور کرنے کی جو قبیح رسم رائج تھی اس کی المناک داستان بیان کرتے ہوئے آنحضرت صلعم کے ارشاد کو پیش کیا کہ مَن لَا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ۔ پھر آنحضرت صلعم کا ایک معمر اور بیوہ خاتون حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے شادی کے واقعہ کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ بھی بیوہ عورتوں پر ایک عظیم احسان ہے۔ اور آپؐ کی کامل زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے آپؐ کے اس ارشاد کو پیش کیا کہ خیرکم خیرکم لِاھلہٖ۔ پھر آپؐ کی رضاعی والدہ دایہ حلیمہ سعدیہ کی عزت و تکریم کا ذکر کرتے ہوئے آنحضرت صلعم کے اس ارشاد کو پیش کیا کہ الجنّۃ تحت اقدام امّھاتکم۔

اس تقریر کے بعد مکرم مرزا محمود احمد صاحب درویش نے آنحضرت صلعم کی مدح میں نعتیہ کلام ؏

مقامِ شفیع الوریٰ اللہ اللہ۔

خوش الحانی اور دلربا انگیز انداز میں سُنایا۔

صدارتی خطاب

آخر میں صدر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلّمہ اللہ تعالیٰ نے حاضرین سے خطاب کیا اور فرمایا آنحضرت صلعم کی ذات میں وہ تمام خوبیاں جو کسی انسان کیلئے متصور ہو سکتی ہیں موجود تو ہیں ہی لیکن انسان کا علم بھی محدود ہے اس کی استعدادیں بھی محدود ہیں۔ اس کا تصور بھی محدود اس لئے اصل گواہی تو وہ ہے جو خود خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلعم کے متعلق دی کہ انّک لعلیٰ خلق عظیم۔ اور پھر حضرت عائشہؓ نے جو گواہی دی کہ کان خلقہ القرآن اس میں وضاحت کر دی گئی کہ ایک انسان کے لئے جتنے اخلاق فاضلہ علیم و خبیر ہستی نے قرآن حکیم میں بیان کئے ہیں وہ سب آپؐ میں موجود ہیں۔ صدر محترم نے فرمایا آنحضرت صلعم کی خوبیاں اور آپؐ کے اخلاق فاضلہ وہی بیان کر سکتا ہے جو آپؐ سے واقف ہو آپؐ سے تعلق رکھتا ہو جتنا جتنا کسی کا تعلق ہو گا اُتنا ہی وہ آپؐ کی خوبیوں سے آگاہ ہو جائیگا۔ آنحضرت صلعم کے صحابہؓ نے آپؐ کے اخلاق اور آپؐ کی خوبیوں کو دیکھا اپنایا اور ہم تک پہنچایا اور آج چودہ سو سال بعد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں اپنے آپ کو اتنا گم کر دیا کہ اس کے نتیجہ میں وہ تمام اخلاق فاضلہ اور خوبیوں کا پرتو آپ پر پڑا۔ خاص حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible] آپ کا کلام نظم و نثر بھرا پڑا ہے آپؑ نے اپنے آقا و مطاع پر جس قدر درود پڑھا حضورؐ کی اُمت میں سے کسی کو اس قدر توفیق نہیں ملی۔ اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے آپؑ سے خدمت اسلام اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی شان کو بلند کرنے کی ایسی توفیق دی کہ وہ بھی بے مثل ہے۔

آنمحترم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کریمانہ میں سے تین پہلوؤں ۱۔ غرباء و مساکین سے حُسن سلوک ۲۔ یتامیٰ و بیوگان کی خبر گیری ۳۔ وفات سے قبل قرض یا کسی کے حق کی ادائیگی پر مختصر مگر جامع اور ایمان افروز رنگ میں روشنی ڈالی اور اس ضمن میں آنحضرت صلعم کے ارشادات اور آپ کے اسوۂ حسنہ کو حاضرین کے سامنے پیش کیا۔ اور آخر میں فرمایا کہ خدا کرے کہ ہماری زندگیاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق میں رنگین ہو جائیں اور آج آپؐ کی ذاتِ بابرکات کو جس بُرے طور پر پیش کیا جاتا ہے اس کا تدارک اس کا ازالہ کرنا اور آنحضرت صلعم کے حسین چہرہ کو دنیا کے سامنے پیش کرنا یہی حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کا مشن تھا اور یہی ہمارا مقصود اور مطلوب ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

آخر میں صدر محترم نے حاضرین سمیت لمبی اور پُر سوز اجتماعی دُعا فرمائی بعد دُعا یہ مبارک تقریب خیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

مدراس میں کامیاب جلسۂ عام

صوبہ کرناٹک کے ایسواپٹنم میں مورخہ ۲۰ تا ۲۸ جنوری ۱۹۷۷ء کو منعقدہ سرو دھرم سمیلن میں شرکت کرنے کے بعد محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی اور محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل مورخہ ۳۱ جنوری کو مدراس تشریف لائے مبلغین کرام کی آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تبلیغی جلسہ عام کا اہتمام کیا گیا۔

اس جلسہ عام کے متعلق شہر کے مختلف طبقوں اور شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے معززین کی خدمت میں انگریزی زبان میں خوبصورت دعوت نامے ارسال کئے گئے۔

اس دعوت نامہ میں تقریری پروگرام کے علاوہ تمام مدعووین کی خدمت میں DINNER پیش کرنے اور اس کے بعد مبلغین سے تبادلہ خیالات کا انتظام کے بارے میں خاص طور پر ذکر تھا۔ نیز رات دیر ہو جانے کی صورت میں مدعووین اور معززین کے گھر پہنچانے کا موٹر کاروں کے ذریعہ انتظام کے بارے میں بھی ذکر کیا گیا تھا۔

چنانچہ مورخہ ۳۱ جنوری شام کے چھ بجے خاکسار کی زیر صدارت مکرم ایم۔ کے میران شاہ صاحب کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ یہ تبلیغی جلسہ شروع ہوا۔

خاکسار کے مختصر خطاب کے بعد سب سے پہلے محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل نے حضرت رسول کریم صلعم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالنے کے بعد آپؐ کی صفت سراج منیر کی تشریح کرتے ہوئے ختم نبوت کی حقیقت بیان فرمائی۔

اس کے بعد محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے جماعت احمدیہ کے عقائد کے متعلق تفصیل سے اور دلنشین انداز میں تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں خاص طور پر پاکستان اسمبلی کے احمدیوں کو NON MUSLIM قرار دیئے جانے اور اس کے بعد کے حالات کی طرف ایمان افروز انداز میں روشنی ڈالی۔ ان ہر دو تقاریر کا خاکسار نے ہر تقریر کے بعد مختصر طور پر تامل میں ترجمہ سنایا۔ خاکسار کے مختصر خطاب کے بعد محترم مولانا امینی صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔ اس طرح ٹھیک ۸ بجے یہ تبلیغی جلسہ نہایت درجہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

یہ بات یہاں خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ باوجود اتوار کے چھٹی کا دن نہ ہونے کے کثیر تعداد میں احمدی احباب مع مستورات کے تشریف لائے ہوئے تھے۔

نیز ایک معقول تعداد میں غیر احمدی اور غیر مسلم معززین جنہیں ہمارا دعوت نامہ ملا تھا تشریف لائے ہوئے تھے۔ اور اس کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر احمدی مستورات بھی تشریف لائی ہوئی تھیں جو برعایت پردہ تقاریر سے لطف اندوز ہوئیں۔ جلسہ کے اختتام پر سب حاضرین کی خدمت میں پُرتکلف طعام پیش کیا گیا۔ اس اثناء میں اور اس کے بعد بھی بہت دیر تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ غیر احمدی معززین اور مستورات کو اپنے اپنے گھروں میں موٹر کاروں کے ذریعہ پہنچایا گیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت جلسہ کے بہترین اور دوررس نتائج پیدا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار۔ محمد عمر مبلغ انچارج مدراس۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کا چھوٹا لڑکا سید ابو الفیض ناصر احمد B.Com گذشتہ ماہ مئی کلکتہ یونیورسٹی کے B.L.L کے امتحان میں شریک ہوا تھا۔ اور بعرصہ نو ماہ کے کافی تردد کے بعد اس کا نتیجہ نکلا ہے۔ اور خدا کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ الحمد للہ اس خوشی میں عزیز موصوف اس کی والدہ اور خاکسار کی طرف سے بطور شکرانہ مبلغ ۲۰/- روپے درویش فنڈ۔ ۱۰/- روپے اعانت بدر اور ۱۰/- روپے برائے مرمت مقامات مقدسہ ادا کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ عزیز موصوف کی مزید ترقیات اور درازی عمر کے لئے دعائیں کریں۔

خاکسار۔ سید کریم بخش صدر جماعت سرلونیا گاؤں۔

۲۔ نومبائع مکرم فاروق احمد صاحب دانی عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد اعانت بدر میں ۵/- روپے ادا کرتے ہوئے تمام احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ میرا امتحان پری پی۔ ایچ ڈی جو مارچ میں ہو رہا ہے اس میں نمایاں کامیابی کے لئے اور دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے دعا فرمائی جائے۔

خاکسار۔ حمید الدین شمس مبلغ سلسلہ حیدرآباد۔

۳۔ عزیز عبد القدوس شعلہ بی کام اور عزیز عبد الباسط شعلہ میٹرک کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں عزیزہ سہیلہ بنت مکرم محمد نعمت اللہ صاحب غوری آف یادگیر بی اے سیکنڈ ایئر کا امتحان دے رہی ہیں۔ عزیزہ امۃ القدوس آف یادگیر میٹرک کا امتحان دے رہی ہیں۔ نمایاں کامیابی کے لئے۔ نیز عزیزہ افضل النساء بیگم امید سے ہے اولاد نرینہ کے لئے۔ خاکسار کی اہلیہ کی کامل صحت اور بچوں کے امتحان میں کامیابی کے لئے اور میری بینائی متاثر ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے۔ آمین۔ خاکسار۔ منظور احمد مبلغ یادگیر۔

آپ کا چندہ اخبار ختم ہے!

مندرجہ ذیل خریداران اخبار بدر کا چندہ بدر آئندہ ماہ کسی تاریخ کو ختم ہو رہا ہے۔ بدر اخبار کے ذریعہ بطور یاد دہانی آپ کی خدمت میں تحریر ہے کہ اپنے ذمہ کا چندہ اخبار بدر اپنی پہلی فرصت میں ادا کریں۔ تاکہ آئندہ آپ کے نام پرچہ جاری رہ سکے۔

مینیجر اخبار بدر قادیان

خریداری نمبر	نام خریدار	خریداری نمبر	نام خریدار
۱۰۲۸	مکرم شیخ کرشن احمد صاحب	۱۷۵۹	مکرم عبد المنان صاحب
۱۰۷۰	" رفیع احمد صاحب	۱۷۹۷۴	" ایس۔ ایم شہاب احمد صاحب
۱۰۸۶	" غلام حیدر خانصاحب	۱۸۲۹	" محمد شہاب الدین صاحب
۱۰۹۴	" ایس کے احمد صاحب	۱۸۶۵	مسز نذیر احمد صاحب
۱۱۰۴	" ایس۔ اے کیو۔ سیف الدین صاحب	۱۸۷۱	مکرم محمد جہانگیر صاحب
۱۱۰۵	" ڈاکٹر ایس دائی احمد صاحب	۱۸۷۸	" تقدیر احمد خانصاحب
۱۱۳۰	" جاوید خورشید احمد صاحب	۱۹۵۴	Office of the Majlis Khuddam-ul-Ahmadiyya
۱۱۳۴	" عبد السلام صاحب لون	۱۹۸۲	مکرم رفیق احمد صاحب
۱۱۴۳	" پی ایس۔ دستگیر صاحب	۱۹۷۲	" میر عبد الرحمن صاحب
۱۲۰۴	" غلام محمد صاحب	۲۰۵۲	" جواد حسین صاحب
۱۳۰۵	محترمہ منی لو صاحبہ	۲۰۸۴	" مشرف حسین صاحب
۱۳۵۳	مکرم مولوی خلیل الدین صاحب	۲۱۰۵	" سید خلیل احمد صاحب
۱۳۶۱	" گل لون صاحب	۲۱۳۲	" ابرار احمد صاحب
۱۴۱۶	" ظفر احمد صاحب بانی	۲۱۴۷	" محمد زکریا صاحب
۱۴۶۱	" صادق امیر علی صاحب	۲۲۹۳	" الحاج عبد المجید صاحب
۱۴۰۹	محترمہ زاہدہ بیگم صاحبہ	۲۳۲۰	" ایم نذیر احمد صاحب
۱۵۲۰۴	مکرم ڈاکٹر ایم۔ ایچ ساجد صاحب	۲۵۴۲	K.S.O.M. Kitur Mohiuddin
۱۵۸۴	" سلطان احمد صاحب	۲۵۴۸	مکرم ایم اے خان صاحب
۱۶۱۱	" ڈاکٹر مظفر احمد صاحب	۲۷۰۷۴	" اللہ دتہ صاحب گنائی
۱۷۳۱	" سید نعیم احمد صاحب	۲۷۵۴	" نجم الدین صاحب

اخبار قادیان

★ — مکرم رفیق احمد صاحب آف تنزانیہ مورخہ ۲۳/۲/۷۷ کو بعد زیارت مقامات مقدسہ واپس تشریف لے گئے۔

★ — مورخہ ۲۳/۲/۷۷ کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں مکرم مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری کی زیر صدارت ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب اور مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض انذاری پیشگوئیوں اور ان کے پوری عظمت کے ساتھ پورے ہونے کے بارہ میں تقاریر کیں۔

★ — مکرم طیب علی صاحب بنگالی کی اہلیہ صاحبہ گذشتہ دنوں ڈبل نمونیا کے باعث سخت بیمار ہو گئیں۔ بذریعہ کار امرتسر وال سول ہسپتال لے جایا گیا اور ضروری طبی امداد بہم پہنچائی گئی۔ اب رو بصحت ہیں اور قادیان واپس آ چکی ہیں صحت کاملہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے خسر محترم عبد الحمید صاحب (بمبئی) کو ۱۹۷۵ء میں پیٹ میں کینسر ہونے کی وجہ سے ایک ہی مہینہ میں تین دفعہ آپریشن ہوا تھا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامل صحت ہو چکی تھی۔ لیکن اب خاکسار کو بمبئی سے اطلاع ملی ہے کہ انہیں دوبارہ پیٹ میں تکلیف ہو گئی ہے اور ڈاکٹروں نے آپریشن کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

لہٰذا تمام بزرگوں اور بھائیوں کی خدمت میں مؤدبانہ استدعا ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس مہلک بیماری سے کامل شفاء عطا فرمائے اور صحت کے ساتھ لمبی عمر بخشے۔ آمین۔

خاکسار۔ محمد عمر مبلغ سلسلہ احمدیہ مدراس۔

۲۔ عزیز سید انور احمد صاحب پسر حضرت سید وزارت حسین صاحب اورینوی مرحوم آج کل جمشید پور میں ایک اعلیٰ پوسٹ کے حصول کیلئے کوشاں ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں اچھی ملازمت عطا کرے وہ بذریعہ تار درخواست دعا کرتے ہیں۔ امیر جماعت احمدیہ قادیان۔

مختلف مقامات پر جلسہ ہائے مصلح موعودؓ

۱۔ جماعت احمدیہ کلکتہ

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز مغرب لوکل انجمن احمدیہ کے زیر اہتمام مسجد احمدیہ کلکتہ میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ زیر صدارت محترم چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی ناظر بیت المال آمد قادیان جو ان دنوں کلکتہ مالی دورہ پر تشریف لائے تھے منعقد ہوا۔ محترم الحاج محمد شمس الدین صاحب کی تلاوت قرآن پاک کے بعد محترم طاہر احمد صاحب بانی نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ محترم ناصر احمد صاحب بانی نے ربوہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۷۶ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے افتتاحی خطاب کا ٹیپ ریکارڈ سنایا۔ ازاں بعد مکرم فیروز الدین صاحب انور نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی درباره مصلح موعودؓ کا متن پڑھ کر سنایا۔

سب سے پہلی تقریر محترم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے نے "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا" کے موضوع پر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں حضرت المصلح الموعودؓ کے عہد خلافت میں عالمگیر اشاعت اسلام کے عظیم منصوبے کو نہایت عمدہ رنگ میں بیان کرتے ہوئے تحریک جدید کی اہمیت کو بھی واضح کیا۔

دوسری تقریر خاکسار کی تھی خاکسار نے اپنی تقریر کے آغاز میں پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر بیان کرتے ہوئے سب سے پہلے یہود کی حدیث کی کتاب طالمود کی اس روایت کو بیان کیا کہ "مسیح کے وفات پانے کے بعد اس کی (آسمانی) بادشاہت اسکے فرزند اور اُس کے پوتے کو ملے گی۔ نیز حدیث نبوی صلعم "یتزوج ویولد لہ" کہ مسیح موعود ایک (مبارک) شادی کریگا اور اس کے ہاں ایک (پاک) بیٹا ہوگا" کو بیان کر کے حضرت مصلح موعودؓ کے بعض کارناموں کا ذکر کیا۔

تیسری تقریر محترم منیر احمد صاحب بانی کی تھی آپ نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کی نسبت سے مختلف اہم امور بیان کرتے ہوئے اس پیشگوئی اور حضور المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے وجود کی عظمت کو بیان کیا۔

اس جلسہ کی آخری تقریر محترم نور عالم صاحب احمدی امیر جماعت کلکتہ نے فرمائی آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے اصلاحی و تنظیمی کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے جماعت کو بعض اہم نصائح فرمائیں۔ اور چندہ جات کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔

آخر میں محترم صدر جلسہ نے اپنی صدارتی تقریر میں حضور المصلح الموعودؓ کے بعض کارہائے نمایاں کا ذکر کیا۔ نیز آپ نے بتایا کہ تقسیم ملک کے وقت جب کہ خصوصاً پنجاب میں ایک قیامت بپا تھی آپ نے جماعت کے ۳۱۳ افراد میں ایسی روح پھونکی کہ انہوں نے سچ مچ اپنی زندگی کو موت پر ترجیح دی گویا درویشان کا وجود آپکی اولوالعزمی کی ایک زندہ مثال ہے۔ آخر میں دُعا کے بعد اس اجلاس کی کارروائی بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی اس جلسہ کی کارروائی کو خدا کے فضل سے احباب جماعت کے علاوہ کثیر تعداد میں پردہ کی رعایت سے ممبرات لجنہ اما اللہ و ناصرات الاحمدیہ نے بھی سماعت فرمایا۔ الحمدللہ علی ذالک۔

خاکسار۔ سلطان احمد ظفر مبلغ کلکتہ۔

۲۔ شیموگہ

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۷۷ء احمدیہ مسجد شیموگہ میں بعد نماز عشاء جلسہ مصلح موعودؓ منعقد ہوا۔ جس کی صدارت مکرم محمد جعفر صادق صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت نے کی۔

جلسہ کی کارروائی محمد عثمان صاحب کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی۔ بعدہٗ مکرم میر مظہر الحق صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام سنایا۔ سب سے پہلے مکرم میر شفیع الرحمٰن صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا متن پڑھا۔ بعدہٗ عزیزم سجاد احمد نے کنٹر زبان میں لکھا ہوا مضمون پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ مکرم مسعود احمد صاحب نے "وہ جلد جلد بڑھیگا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا" کے عنوان پر تقریر کی۔ بعدہٗ مکرم سید امتیاز احمد صاحب نے "حضرت مصلح موعودؓ کا عشق آنحضرت صلعم سے" کے بارہ میں بدر اخبار میں شائع شدہ مضمون سنایا۔

آپ کے بعد مکرم میر سراج الحق صاحب نے مصلح موعودؓ کے ذریعہ قوموں کا برکت پانا کے عنوان پر تقریر کی۔

بعدہٗ مکرم شیخ محمود صاحب نے "سخت ذہین و فہیم ہوگا" کے عنوان پر تقریر کی۔

آخری تقریر خاکسار کی تھی۔ خاکسار نے "مصلح موعودؓ کے مقام محمود" پر تقریر کی۔ خاکسار نے مقام محمود کی تعریف کرتے ہوئے مصلح موعودؓ کے مقام محمود کو ثابت کیا۔

آخر پر صدر جلسہ نے صدارتی تقریر کے بعد دُعا کرائی اور یہ بابرکت مجلس برخواست ہوئی۔

خاکسار۔ فیض احمد مبلغ شیموگہ۔

۳۔ سکندر آباد

مورخہ ۲۰ فروری ٹھیک تین بجے الٰہ دین بلڈنگ میں یوم مصلح موعودؓ منایا جانا تھا۔ جس کے بارے میں اس علاقہ کے مشہور اور کثیر الاشاعت اخبار دکن کرانکل نے بھی خبر شائع کی تھی جس کی وجہ سے کثیر تعداد میں حیدرآباد اور سکندرآباد کے احمدی احباب کے ساتھ ساتھ نیوز ایجنسی کے نمائندہ نے بھی شرکت کی۔ مقررہ وقت پر اجلاس کی کارروائی مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدرآباد کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت خاکسار علی محمد سیکرٹری تبلیغ نے کی اور محترم مولوی محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی نائب امیر جماعت حیدرآباد نے نظم سنائی۔ اور متن پیشگوئی مصلح موعودؓ مکرم بشیر الدین الٰہ دین صاحب نے پڑھا۔

مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب بذر نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر بیان کیا۔ آپ کے بعد محترم مولوی محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ ازاں بعد محترم حافظ صالح محمد صاحب الٰہ دین نے "وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا" پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ نے اپنی تقریر میں اُن لوگوں کے انجام کا تفصیلی جائزہ پیش کیا جنہوں نے اس پیشگوئی کی مخالفت کرتے ہوئے استہزاء کیا تھا۔ اس کے بعد محترم سیٹھ یوسف احمد صاحب الٰہ دین نے حضورؓ کی خدمت کا جو آپ کو موقعہ ملا تھا اس کے تفصیلی واقعات بیان کئے۔

آخر میں صدر جلسہ نے دُعا کروائی اور دُعا کے بعد مٹھائی تمام حاضرین اور حاضرات کو تقسیم کی گئی۔ اللہ تعالےٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج برآمد کرے۔ آمین۔

خاکسار۔ علی محمد الٰہ دین ایم اے سیکرٹری تبلیغ سکندرآباد۔

۴۔ حیدرآباد

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۷۷ء احمدیہ جوبلی ہال افضل گنج میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ پوری شان کے ساتھ منایا گیا۔ جلسہ کی صدارت مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب بی ایس سی نائب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد نے فرمائی۔ مکرم محمد انور الدین صاحب نے تلاوت کلام پاک فرمائی۔ مکرم محمد عبد القیوم صاحب نے نظم سنائی۔ بعدہٗ مولوی محمد صادق صاحب نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا متن پیش کیا اور بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دی جانے والی یہ عظیم الشان بشارت دراصل حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں اور آپ کی بتائی ہوئی نشانیوں کے عین مطابق تھی۔

پہلی تقریر بعنوان "پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر" حافظ ڈاکٹر صالح محمد صاحب الٰہ دین نے فرمائی۔ آپ نے تفصیل کے ساتھ پیشگوئی مذکورہ کا پس منظر سامنے رکھا۔ اس کے بعد مکرم مولوی محمد شمس الدین صاحب نے نظم پڑھی۔

دوسری تقریر خاکسار حمید الدین شمس نے کی۔ عنوان تھا "وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا" خاکسار نے حضرت مسیح موعودؑ کے ترہیت فرزند کے دو تین واقعات تاریخی رنگ میں سناتے ہوئے بتایا کہ آٹھویں کلاس تک تعلیمی کیریر میں ناکام طالب علم نے تفسیر کبیر، لیکچروں اور دیگر علمی تصنیفات کے ذریعہ اپنے ذہین و فہیم ہونے کا ایسا ثبوت مہیا فرمایا ہے کہ اُس کی مثال نہیں مل سکتی۔

تیسری تقریر مکرم سیٹھ محمد الیاس صاحب امیر جماعت احمدیہ یادگیر کی ہوئی۔ آپ نے مذکورہ پیشگوئی کی بہت سی اہم شقوں کو الگ الگ بیان کر کے اُن کے پورے ہونے پر روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ آپؓ کا موٹو ہمیشہ یہی رہا کہ جماعت کو تقویٰ اور طہارت حاصل کرنا چاہیئے۔ تمام خامیاں خود بخود کافور ہوتی چلی جائیں گی۔

محترم سیٹھ صاحب کی تقریر کے بعد خاکسار حمید الدین شمس نے ایک نظم پڑھی۔

آخر میں صدر جلسہ نے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی دعاؤں کا پھل تھے۔ اسی غرض کے پیش نظر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود میں ظاہر ہوئیں۔ آخر میں فاضل مقرر نے پیشگوئی کے ایک ٹکڑے "وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا" پر روشنی ڈالی۔ آخر میں صاحب صدر نے اجتماعی دُعا کروائی اور جلسہ اختتام کو پہنچا۔

خاکسار۔ حمید الدین شمس مبلغ حیدرآباد۔

۵۔ بھاگلپور

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ برہ پورہ بھاگلپور میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ کا انعقاد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی کا آغاز مکرم حسن محمد صاحب کی زیر صدارت مکرم سید فیروز الدین صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم سید عبد الحق صاحب کی نظم خوانی سے ہوا۔ بعد ازاں عزیزم محمد انور رضا نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا متن پڑھ کر سنایا۔ عزیزم اشفاق احمد اور عزیزم آفاق احمد ہر دو بچوں نے سیرت حضرت مصلح موعودؓ کے واقعات بیان کئے۔ مکرم سید فیروز الدین صاحب کی چھوٹی بچی عزیزہ فوزیہ البشریٰ نے حضرت مصلح موعودؓ کی ایک نظم سنائی۔

[illegible] کرم شیخ [illegible] صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ نے ان نیک اثرات کا ذکر فرمایا جو حضرت مصلح موعودؓ کی ملاقات کے بعد [illegible] ہوئے۔ آپ کی تقریر کے بعد کرم محمد شمیم الدین صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کے بارے میں مختلف [illegible] پیشگوئیاں بیان فرمائیں۔ بعدہٗ کرم سید عبد الفہیم صاحب صدر جماعت احمدیہ [illegible] نے تقریر فرمائی آپ کی تقریر کا عنوان تھا "رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت مصلح موعودؓ کا عشق" اس کے بعد کرم سید عبد القیوم صاحب نے زبان انگریزی حضرت مصلح موعودؓ کی سیرت بیان فرمائی۔

اس جلسہ کی آخری تقریر خاکسار محمد حمید کوثر کی تھی۔ خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر اور اس کی تفصیلات سامعین کے سامنے بیان کیں۔

آخر میں صدر محترم نے صدارتی خطاب کیا اور دعا کے ساتھ اس جلسے کو برخواست فرمایا [illegible] اللہ تعالیٰ اس کے نیک اثرات پیدا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار۔ محمد حمید کوثر مبلغ بھاگلپور۔

۱۱۔ ... ہبلی

مورخہ ۲۰ فروری کو صبح ساڑھے دس بجے انجمن احمدیہ ہبلی میں زیر صدارت کرم حضرت صاحب [illegible] صدر جماعت احمدیہ ہبلی یوم مصلح موعودؓ کا انعقاد عمل میں آیا۔ خاکسار کی تلاوت قرآن مجید، کرم افضل خان صاحب لودھی کی نظم خوانی سے جلسہ شروع ہوا۔ کرم [illegible] صاحب نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا متن پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد [illegible] مصلح موعودؓ [illegible] کرم [illegible] صاحب [illegible] نے [illegible] سنایا۔ کرم [illegible] صاحب نے سیرت حضرت مصلح موعودؓ پر تقریر کی۔ آپ نے [illegible] پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

حضرت مصلح موعودؓ کے کارنامے کے عنوان پر خاکسار کی تقریر ہوئی۔ خاکسار نے اپنی تقریر میں حضورؓ کے [illegible] کا ذکر کیا۔ اس کے بعد آخر میں [illegible] سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ۲۰ فروری کا دن تاریخ احمدیت میں خاص [illegible] ہے۔ اس [illegible] میں آپ نے [illegible] اور اجتماعی دعا فرمائی۔ مستورات نے بھی پردے کی رعایت سے شرکت کی۔ جلسہ بخیر و خوبی اس طرح بخیر و خوبی یہ بابرکت تقریب ختم ہوئی۔

خاکسار۔ [illegible] مبلغ ہبلی۔

۷۔ شاہجہانپور

مورخہ ۲۰ فروری کو بعد نماز عشاء احمدیہ [illegible] میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ مصلح موعودؓ کا انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم عزیزم [illegible] صاحب نے کی۔ نظم عزیزم [illegible] صاحب فضل نے سنائی۔ کرم قریشی محمد عقیل صاحب [illegible] نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر بیان کرتے ہوئے الہام الٰہی "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا" کی واقعاتی طور پر وضاحت فرمائی۔ خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلو بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ہوشیارپور میں چلہ کشی اور اس کے نتیجہ میں پیشگوئی فرمانے کا ذکر کرتے ہوئے مصلح موعودؓ کی تائید الٰہی کا ذکر کیا۔ بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔

اجلاس میں احمدی مستورات نے بھی برعایت پردہ شرکت فرمائی۔

خاکسار۔ عبد الحق فضل مبلغ شاہجہانپور۔

۸۔ چک ایمرچھ

مورخہ ۲۰ فروری کو جماعت احمدیہ چک ایمرچھ کی طرف سے جلسہ یوم مصلح موعودؓ احمدیہ مسجد میں بعد نماز مغرب و عشاء زیر صدارت کرم شیخ عبد الحمید صاحب منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں پاڑی پورہ سے بھی احباب جماعت شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم کرم مولوی عبد الرحیم صاحب نے کی۔ نظم کرم عزیزم شوکت احمد صاحب نے پڑھی۔ پہلی تقریر کرم محمد سلیمان صاحب خان کی ہوئی۔ جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے آئینے میں حضرت مصلح موعودؓ کے بابرکت وجود کو دلائل سے احباب کرام کے سامنے رکھا۔

دوسری تقریر کرم صادق احمد صاحب خان کی ہوئی۔ انہوں نے حضرت مصلح موعودؓ کی حیات طیبہ بیان کی [illegible] پیشگوئیاں بھی بیان فرمائیں۔ عزیزم آفتاب [illegible] نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد کرم قریشی محمود احمد صاحب کی تقریر ہوئی۔ جس میں انہوں نے قرآن اور حدیث کی روشنی میں خلافت کا ذکر کیا اور بتایا کہ خلافت سے وابستگی کو ن کون سے اعلیٰ مدارج عطا کرتی ہے۔ کرم مولوی عبد الرحیم صاحب نے قرآن، حدیث اور اقوال سے ثابت کیا کہ [illegible] ہے۔ [illegible] تقریر کے بعد کرم مولوی [illegible] صاحب ضیاء [illegible] نے تقریر فرمائی۔ [illegible] آخری تقریر [illegible] نے اپنی تقریر میں چند مثالیں دیکر حضرت [illegible] کی عظیم الشان شخصیت کو بیان فرمایا۔ اس کے بعد صاحب صدر نے پاڑی پورہ سے آنے والے احباب کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے بعد جلسہ خیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار۔ الطاف احمد قریشی قائد چک ایمرچھ۔

۹۔ تیماپور

جلسہ مصلح موعودؓ مورخہ ۲۰ فروری بمقام مکہ مسجد احمدیہ تیماپور میں بعد نماز مغرب زیر صدارت کرم مولوی مبارک احمد صاحب ایڈوکیٹ منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی کرم مولوی [illegible] صاحب عجب شیر کی تلاوت قرآن پاک اور خاکسار کی نظم سے شروع ہوئی۔ بعدہٗ کرم محمود احمد صاحب ہندرگی صدر جماعت نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ عزیزم فہیم احمد صاحب شبیر نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد کرم مولوی احمد حسین صاحب سعیدی وکیل شورا پور نے اپنی تقریر میں مقام مصلح موعودؓ بیان کیا۔ بعدہٗ عزیزم فہیم الحسن کمن گڈی نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ صدر جلسہ نے اپنی تقریر میں پیشگوئی مصلح موعودؓ کے الفاظ "اُس کے سر پر خدا کا سایہ ہوگا وہ جلد جلد بڑھیگا۔ زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا" پر روشنی ڈالی۔ خاکسار نے نظم پڑھی اس کے بعد دعا پر جلسہ کی برخواستگی کا اعلان کیا گیا۔

خاکسار۔ [illegible] شفیق سیکرٹری تبلیغ تیماپور۔

۱۰۔ کوڈالی

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز عشاء جماعت احمدیہ کوڈالی میں جلسہ مصلح موعودؓ منایا گیا۔ کرم ایم پی احمد صاحب کی صدارت میں خاکسار کی تلاوت کے بعد جلسہ شروع ہوا۔ جناب سی مبارک احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ اور خاکسار نے مصلح موعودؓ کے بارے میں کئی واقعات بیان فرمائے۔ [illegible] تقریریں کیں۔ صدر کی تقریر کے [illegible] ختم ہوا۔

خاکسار۔ [illegible] برکت اللہ سیکرٹری تعلیم کوڈالی۔

۱۱۔ یادگیر

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز مغرب احمدیہ مسجد یادگیر میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ زیر صدارت محترم سیٹھ عبد الصمد صاحب منایا گیا۔ تلاوت کلام پاک محترم مولوی عبد الرؤف صاحب [illegible] نے کی۔ بعدازاں کرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل نے نظم پڑھی۔ خاکسار نذیر احمد نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا متن سنایا۔ اس کے بعد کرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے پس منظر اور اس کا لفظ لفظ پورا ہونے پر مفصل تقریر کی۔ بعدہٗ کرم سیٹھ نصرت اللہ صاحب غوری نے "نبیوں اس سے برکت پائیں گی" کے عنوان پر تقریر کی۔ آخر میں محترم صدر مجلس نے حضرت مصلح موعودؓ کے بارہ میں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ بعدہٗ دعا ہوئی۔ اور یہ بابرکت جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار۔ نذیر احمد سیکرٹری تعلیم و تربیت یادگیر۔

۱۲۔ پونچھ

بروز اتوار بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ پونچھ میں یوم مصلح موعودؓ کا شاندار جلسہ خاکسار بشارت احمد بشیر مبلغ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کرم مولوی عبد الباسط صاحب فاضل اور نظم کرم منور احمد صاحب تنویر نے پڑھی۔ سب سے پہلے کرم داؤد احمد صاحب [illegible] نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا متن پڑھ کر سنایا بعد ازاں موصوف نے حضرت مصلح موعودؓ کے علم کلام کے موضوع پر تقریر کی۔ دوسری تقریر کرم مولوی عبد الباسط صاحب فاضل نے حضرت مصلح موعودؓ کے کارناموں کے موضوع پر کی۔ اس کے بعد کرم منور احمد صاحب تنویر نے نظم پڑھی۔ تیسری تقریر مکرم نثار احمد صاحب اختر نے "وہ جلد جلد بڑھیگا" کے عنوان پر کی۔ اس جلسہ کی آخری تقریر خاکسار نے "شان مصلح موعودؓ" کے موضوع پر کی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار۔ بشارت احمد بشیر مبلغ پونچھ۔

۱۳۔ کرولائی

مورخہ ۲۲ فروری بعد نماز مغرب جلسہ مصلح موعودؓ خاکسار محمد صدیق صدر جماعت کی صدارت میں شروع ہوا۔ کرم مولوی عبد الحلیم صاحب مبلغ کو بھی بلایا گیا تھا۔ تلاوت کرم [illegible] محمد صاحب نے کی اور نظم عزیزم مظفر احمد [illegible] احمد نے پڑھی۔ اس کے بعد کرم [illegible] صاحب نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر بیان کیا۔ اس کے بعد کرم [illegible] صاحب اور شیخ [illegible] صاحب نے [illegible] نظم پڑھی۔ ازاں بعد [illegible] نے پیشگوئی مصلح موعودؓ [illegible]

[illegible] کے ساتھ آئیگا۔ وہ جلد جلد بڑھیگا [illegible] وہ فہیم ہوگا۔ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا" پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس کے بعد [illegible] نے نظم پڑھی۔ اس جلسہ کی آخری تقریر کرم مولوی عبد الحلیم صاحب مبلغ کی تھی۔ آپ نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ مردوں کے علاوہ مستورات نے بھی حصہ لیا۔ یہ جلسہ دعا کے بعد ختم ہوا۔

خاکسار۔ محمد صدیق صدر جماعت احمدیہ کرولائی۔

۱۴۔ پینگال

مورخہ ۲۰ فروری کو جلسہ مصلح موعودؓ منایا گیا۔ جلسہ کی صدارت کرم [illegible] صاحب صدر جماعت کیرنگ نے فرمائی۔ تلاوت کرم نعیم الحق صاحب پینگال نے کی۔ نظم کرم [illegible] الرحمٰن صاحب کیرنگ، کرم شیخ رحمت اللہ صاحب سورو، کرم شیخ سلیم الدین صاحب کیرنگ نے پڑھی۔ ازاں بعد کرم [illegible] الدین صاحب نیازی، کرم مولوی فضل عمر صاحب مبلغ، کرم رشید احمد صاحب سونگڑہ، کرم سید نصیر احمد صاحب بھبنیشور نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ آخر میں کرم صدر صاحب نے دعا کروائی۔

خاکسار۔ شیخ عبد الحلیم مبلغ کیرنگ، نزیل پینگال۔

۱۵۔ آسنور

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۷۷ء مسجد احمدیہ آسنور میں بعد نماز ظہر جلسہ یوم مصلح موعودؓ کا آغاز زیر صدارت مکرم عبدالوہاب صاحب نائیک۔ مکرم محمد امین صاحب نائیک کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ نظم مکرم عبدالکریم صاحب ریشی نے پڑھی۔

مکرم ماسٹر نعمت اللہ صاحب لون نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سنایا۔ پہلی تقریر خاکسار کی زیر عنوان "حضرت مصلح موعودؓ کا مقام محمود" پر ہوئی۔ مکرم بشارت احمد ڈار نے حضرت مصلح موعودؓ کے بارے میں نظم پڑھی۔ جلسہ کی دوسری تقریر مکرم عبدالرحیم صاحب شمس کی "حضرت مصلح موعودؓ کا عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم" کے عنوان پر ہوئی۔ نظم مکرم فرید احمد صاحب ڈار نے پڑھی۔ جلسہ کی تیسری تقریر مکرم سعید احمد صاحب ڈار نے حضرت مصلح موعودؓ کے بچپن کے چند واقعات سنا کر آپؓ کے کارناموں پر سیر حاصل بحث کی۔ نظم عزیز محمد الیاس نے پڑھی۔ آخری تقریر مکرم محمد یوسف صاحب ڈار کی زیر عنوان "حضرت مصلح موعودؓ اور تحریک جدید و وقف جدید" کے عنوان پر ہوئی۔ اس کے بعد صاحب صدر نے اپنے صدارتی خطاب میں حضرت مصلح موعودؓ کے کارناموں وغیرہ کا ذکر کیا۔

اجتماعی دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار۔ عبدالحکیم سیکرٹری مال آسنور۔

۱۶۔ بیاری پورہ

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۷۷ء کو مجلس خدام الاحمدیہ بیاری پورہ کے زیر اہتمام یہ مبارک تقریب مسجد احمدیہ بیاری پورہ میں زیر صدارت مکرم میر غلام محمد صاحب صدر جماعت منعقد کی گئی۔ مقامی احباب کے علاوہ احباب جماعت احمدیہ چک امیر محمد، نونہ مٹی و بالسو بھی شریک ہوئے۔ کارروائی کا آغاز ٹھیک دو بجے بعد نماز ظہر مکرم میر عبدالمجید صاحب کی تلاوت قرآن مجید اور عزیز شوکت احمد خان کی نظم خوانی سے ہوا۔ اس کے بعد صدر جلسہ نے اپنے افتتاحی خطاب میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ منانے کی غرض و غایت کو مختصر طور پر بیان کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے پیشگوئی "مصلح موعودؓ" کا متن پڑھ کر سنایا۔ پہلی تقریر مکرم میر عبدالحمید صاحب کی "حضرت مصلح موعودؓ کا مقام قرب الٰہی" کے عنوان پر ہوئی۔ اس کے بعد عزیز میر عبدالرشید نے حضرت مصلح موعودؓ کی تحریرات کے چند چیدہ اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد عزیز محمد سلیم صاحب زاہد نے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا ایک مضمون زیر عنوان "ایک اولوالعزم پیدا ہوگا" پڑھ کر سنایا۔ نیز عزیز میر شمس الدین نے حضرت مسیح موعودؑ کی ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ ازاں بعد مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ضیاء نے "پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر اور اس کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد مکرم میر عبدالستار صاحب نے نظم سنائی۔ اس جلسہ کی آخری تقریر مکرم عبدالحمید صاحب ڈار کی زیر عنوان "حضرت مصلح موعودؓ کے کارنامے" پر ہوئی۔ آخر میں صدر جلسہ نے جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور اجتماعی دعا کے بعد یہ تقریب سعید اختتام پذیر ہوئی۔

خاکسار۔ میر عبدالرحمٰن قائد مجلس خدام الاحمدیہ بیاری پورہ

۱۷۔ ناصر آباد

مورخہ ۲۰ فروری بعد نماز مغرب یوم مصلح موعودؓ کے جلسہ کا آغاز زیر صدارت محترم مبارک احمد صاحب صدر جماعت مکرم محمد شعبان صاحب ڈار کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ نظم مکرم غلام احمد صاحب نے سنائی۔

پہلی تقریر مکرم بشیر احمد صاحب لون نے کی۔ دوسری تقریر مکرم عبدالمنان صاحب ناظر قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے حضرت فضل عمرؓ کے اہم کارناموں پر روشنی ڈالی۔ تیسری تقریر خاکسار نے کی۔ خاکسار نے حضرت فضل عمرؓ کے فیض سے مستفیض ہو کر کلام محمود پڑھ کر بیعت کرنے اور خوابوں میں حضرت مصلح موعودؓ کو دیکھنے نیز خلافت کی برکات پر روشنی ڈالی۔ آخری تقریر محترم صدر جلسہ نے کی۔ آپ نے پیشگوئی درباره مصلح موعودؓ کا متن پڑھ کر سنایا۔ مقام محمود کی تشریح کی۔ آخر پر جلسہ برخاست ہوا۔

خاکسار۔ شیخ حمید اللہ مبلغ ناصر آباد۔

۱۸۔ بڈھانوں

مورخہ ۲۰ فروری کو مسجد احمدیہ بڈھانوں میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ کا انعقاد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی ٹھیک ۲ بجے ظہر و عصر کی دونوں نمازیں جمع کرنے کے بعد خاکسار کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک عزیزم مظفر احمد صاحب نے کی۔ مکرم فضل حسین بھٹی صاحب نے نظم پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد مکرم محمد افضل صاحب نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد خاکسار نے اپنی تقریر میں جلسہ کی غرض و غایت بیان کرنے کے بعد حضورؓ کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

بعد دعا جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

خاکسار۔ محمد ایوب ساجد مبلغ بڈھانوں۔

۱۹۔ بھدرواہ

مورخہ ۲۰ فروری کو جماعت احمدیہ بھدرواہ کے زیر اہتمام مکرم عبدالغفار صاحب سیکرٹری تبلیغ کی زیر صدارت جلسہ مصلح موعودؓ ماسٹر رحمت اللہ صاحب کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ صدر محترم نے پیشگوئی مصلح موعودؓ سناتے ہوئے جلسہ کی غرض بیان کی۔ ازاں بعد مکرم میر عبدالحق صاحب نے نظم سنائی۔ پھر محمد اقبال صاحب ملک نے مصلح موعودؓ کی سیرت اور صفات پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں خاکسار نے "پیشگوئی کا پس منظر اور اس کے ظہور کے بارے میں سابقہ کتب اور ارشادات نبوی صلعم کی روشنی میں تقریر کی۔

اس کے بعد عزیزم محمد ابوتریب کاظم صاحب نے ایک نظم سنائی۔ اس کے بعد مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب نے صداقت مصلح موعودؓ پر قرآنی آیات کی روشنی میں تقریر کی۔ آخر میں صدر صاحب کی اجازت سے بعد دعا تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

خاکسار۔ محمد شریف بھدرواہ۔

۲۰۔ چینتہ کنٹہ

مورخہ ۲۰ فروری مسجد احمدیہ فضل عمر میں زیر صدارت مکرم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد چینتہ کنٹہ جلسہ مصلح موعودؓ منایا گیا۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز مکرم محمد عبدالحفیظ صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد خاکسار نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ خاکسار نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سنایا اور پیشگوئی کے الفاظ کہ "خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا" کی تشریح کی۔ اس کے بعد محترم اقبال احمد صاحب نے "تو میں اس سے برکت پائیں گی" کو بہت عمدہ رنگ میں سامعین پر ظاہر کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ مکرم محمد بشیر الدین صاحب نے "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" پر بڑے احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ اس کے بعد صدر جلسہ نے "اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا" کو بڑے عمدہ رنگ میں حاضرین کے سامنے رکھا۔

بعدہٗ صدر مجلس نے دعا کروائی اور اس طرح یہ اجلاس ختم پذیر ہوا۔

خاکسار۔ نصیر احمد قادیانی حال مقیم چینتہ کنٹہ۔

۲۱۔ جمشید پور

مورخہ ۲۰ فروری کو خاکسار کے مکان پر خاکسار کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ مکرم مقبول احمد صاحب کی تلاوت اور مکرم شمس الدین صاحب کی نظم کے بعد خاکسار، مکرم جاوید انور صاحب اور مکرم مولوی محمد سلیمان صاحب نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔

خاکسار۔ ناصر احمد صدر جماعت۔

۲۲۔ سیملیہ

مورخہ ۱۶ فروری کو سیملیہ میں خاکسار کی زیر صدارت جلسہ ہوا جس میں مکرم قمر الہدیٰ صاحب، مکرم نصیر الدین صاحب اور خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔

خاکسار۔ شمس الحق خان معلم۔

۲۳۔ ابراہیم پور

مورخہ ۲۲ فروری کو مکرم محمد ساجد علی صاحب کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ جس میں پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوئیں۔

خاکسار۔ عبدالمطلب مبلغ۔

۲۴۔ [illegible]

مورخہ ۲۰ فروری کو مکرم صلاح الدین صاحب کی زیر صدارت۔ خاکسار۔ مکرم مولوی ہارون رشید صاحب۔ مکرم مولوی حاتم خان صاحب۔ مکرم مولوی سلیمان صاحب اور صدر محترم نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

خاکسار۔ سید غلام مہدی ناصر مبلغ۔

۲۵۔ علی گڑھ

ہم چند طالب علم یہاں زیر تعلیم ہیں۔ امسال ۲۰ فروری کے مبارک موقع پر ہم نے ایک اجلاس منعقد کیا۔ جس میں مکرم وسیم احمد صاحب کی تلاوت کلام پاک اور مکرم مبارک احمد صاحب میر کی نظم خوانی کے بعد مکرم محمد امین صاحب نے عہد دہرایا۔ مکرم عبدالرشید صاحب نے پیشگوئی کا متن پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعودؓ سے متعلق مختلف امور بیان کر کے حضورؓ کے علوم ظاہری و باطنی سے پُر کئے جانے پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

اس کے بعد مذہب اور سائنس کے عنوان پر ایک مذاکرہ ہوا جس میں ہمارے غیر از جماعت دوستوں مسٹر جیونگ نعیم، مسٹر سنا صیم رنگا، مسٹر سعید اسد بکنو، مسٹر رشید، مسٹر اردل، مسٹر جی ایس وغیرہ نے شرکت کی۔

خاکسار۔ وسیم احمد ناصر فریدی

معذرت

مندرجہ ذیل جماعتوں کی لجنات اماء اللہ کی طرف سے بھی جلسہ مصلح موعودؓ کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ ان سب نے بھی بڑے اخلاص اور عقیدت سے اس تقریب کو منایا ہے۔

لیکن بوجہ عدم گنجائش انکی اشاعت سے معذرت ہے صرف ناموں پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان سب کے اخلاص میں برکت دے اور پہلے سے زیادہ خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ (ایڈیٹر بدر)

لجنہ اماء اللہ حیدر آباد۔ چینتہ کنٹہ۔ سونگھڑہ۔ مدراس۔ یادگیر۔ راٹھ۔ بڈھانوں۔ کلکتہ۔ ساگر۔ کرڑاپی۔ امروہہ۔

خوش نصیب ہیں ابنائے فارس

بقیہ اداریہ ص ۲

لوانگ کے بیان کے مطابق اس مقدس وجود کے سر کے گرد کا وہ ہالہ ہے جو بالکل اسی شکل کا ہے جیسے مغربی ماہرین حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تصاویر میں ان کے سر کے گرد دکھاتے ہیں یہ واضح رنگ کا تصویری اشارہ ہے اس امر کی طرف کہ جس وجود کو کشف میں دکھایا گیا وہ شانِ مسیحیت کا جامع ہے اور اس کے ذریعہ وہ سب کام پورے ہونے والے ہیں جو نزولِ مسیح کی روایات میں مذکور ہیں۔

اس کے ساتھ دوسرے نمبر پر جب شاہ والا تبار اس مقدس وجود کے زیادہ قریب سے گذرے تو آپ کا امام محمدؑ یا ان کی اولاد کے روپ میں انہیں پہچان لینا امام منتظر کی شانِ مہدویت کا آئینہ دار ہے اسی طرح ان دونوں کیفیات کا ایک ہی وجود میں دکھایا جانا اس حدیثِ نبوی کے عین مطابق ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لَا الْمَهْدِيُّ اِلَّا عِيْسٰى کہ امام مہدی اور عیسیٰ کوئی الگ الگ وجود نہیں بلکہ ایک ہی وجود کے دو روپ ہیں۔ قدرتِ حق کی طرف سے ایک ہی برگزیدہ شخصیت کو بیک وقت دونوں قسم کی خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملے گی۔

الغرض اس میں کوئی شک نہیں کہ شاہِ ایران کے اس کشف میں خدا تعالیٰ کی بڑی حکمتیں پوشیدہ ہیں جن کے بعض پہلو تو بڑے ہی روشن ہیں اور ہم نے بھی بعض کی طرف مختصر اشارے کر دیئے ہیں۔ اب جو شخص خارج میں اس روحانی وجود کی صداقت کو معلوم کرنا چاہتا ہے اس کے لئے بڑی آسانی ہے کہ وہ ان کارناموں کے ذریعہ صداقت کا جائزہ لے لے جو ان دونوں حیثیتوں کے تحت اس سے سرزد ہوئے اور اسلامی روایات و آثار میں ان کا تفصیلی ذکر آتا ہے۔

چنانچہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ۱۸۹۷ء میں اسی انداز میں دعوتِ فکر دیتے ہوئے محبت بھرے الفاظ میں مخاطب کر کے فرمایا:۔

"اے عقلمندو! میرے کاموں سے مجھے پہچانو اگر مجھ سے وہ کام اور وہ نشان ظاہر نہیں ہوتے جو خدا کے تائید یافتہ سے ظاہر ہونے چاہئیں تو تم مجھے مت قبول کرو لیکن اگر ظاہر ہوتے ہیں تو اپنے تئیں دانستہ ہلاکت کے گڑھے میں مت ڈالو بدظنیاں چھوڑ دو بدگمانیوں سے باز آجاؤ کہ ایک پاک کی توہین کی وجہ سے آسمان سرخ ہو رہا ہے اور تم نہیں دیکھتے اور فرشتوں کی آنکھوں سے خون ٹپک رہا ہے اور تمہیں نظر نہیں آتا خدا اپنے جلال میں ہے اور در و دیوار لرزہ میں کہاں ہے وہ عقل جو سمجھ سکتی ہے۔ کہاں ہیں وہ آنکھیں جو وقتوں کو پہچانتی ہیں۔"
(سراج منیر ص۶)

ایک اور کتاب میں آپ نے بخاری شریف کی مذکورہ بالا حدیث اور سورہ جمعہ میں مذکور پیشگوئی کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

"بخاری اور مسلم کی وہ حدیث جس میں اِمَامُكُمْ مِنْكُمْ و اَمَّكُمْ مِنْكُمْ لکھا ہے جس کے یہ معنے ہیں کہ وہ تمہارا امام ہوگا اور تم ہی میں سے ہوگا چونکہ یہ حدیث آنے والے عیسیٰ کی نسبت ہے اور اسی کی تعریف میں اس حدیث میں حَكَمْ اور عَدَل کا لفظ بطور صفت موجود ہے جو اس فقرہ سے پہلے ہے۔ اس لئے امام کا لفظ بھی اس کے حق میں ہے اور اس میں شک نہیں کہ اس جگہ مِنْكُمْ کے لفظ سے صحابہ کو خطاب کیا گیا ہے اور وہی مخاطب تھے لیکن ظاہر ہے کہ ان میں سے تو کسی نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ نہیں کیا اس سے مِنْكُمْ کے لفظ سے کوئی ایسا شخص مراد ہے جو خدا تعالیٰ کے علم میں قائمقام صحابہ ہے اور وہ وہی ہے جس کو اس آیتِ مفصلہ ذیل میں قائمقام صحابہ کہا گیا ہے یعنی یہ کہ وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ کیونکہ اس آیت نے ظاہر کیا ہے کہ وہ اصولِ روحانیت سے تربیت یافتہ ہے اور اسی معنی کی رو سے صحابہ میں داخل ہے اور اس آیت کی تشریح میں یہ حدیث ہے لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رَجُلٌ مِّنْ فَارِسَ اور چونکہ اس فارسی شخص کی طرف وہ صفت منسوب کی گئی ہے جو مسیح موعود اور مہدی سے مخصوص ہے یعنی زمین جو ایمان اور توحید سے خالی ہو کر ظلم سے بھر گئی ہے پھر اس کو عدل سے پُر کرنا لہٰذا یہی شخص مہدی اور مسیح موعود ہے اور وہ میں ہوں۔"
(تحفہ گولڑویہ ص۲۷ و ص۲۸)

پس کیسے خوش نصیب ہیں ابنائے فارس کیا بلحاظ اس کے کہ انہیں میں کا ایک فرد یا افراد اس پُر آشوب زمانہ میں تازہ ایمان سے دلوں کو منور کرنے کا ذریعہ بنے اور کیا بلحاظ اس کے کہ خود شاہِ ایران کو کشف میں اسی امام وقت کی زیارت اور شناخت سے مشرف فرمایا گیا!! اور مبارک ہے ہر وہ شخص جو ان باتوں پر سنجیدگی سے غور کرتا اور حق کو قبول کرنے میں تردد نہیں کرتا!!

ضروری اعلان

امراء و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ بھارت کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنی اپنی جماعت میں قائد مجلس خدام الاحمدیہ کا انتخاب برائے سال ۱۹۷۷ء تا ۱۹۷۹ء کروا کر مطبوعہ فارم پر مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۷۷ء تک بغرض منظوری ارسال فرمائیں اور جس جماعت میں باقاعدہ مجلس ہذا قائم نہیں ہے وہاں قائد کا انتخاب کروا کر مجلس قائم کی جائے اور جس جماعت میں یہ مجلس پہلے سے قائم ہے وہاں بھی نئی مدت کے لئے انتخاب کروا لیا جائے۔

شرائط انتخاب اخبار بدر مجریہ ۲۴/۲ میں شائع کئے جا چکے ہیں امید ہے کہ جلد جلد ہر جماعت میں باقاعدہ مجلس ہذا قائم کر کے منظوری حاصل کر لی جائے گی۔ جملہ قائدین کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ وہ باقاعدگی سے اپنی ماہانہ رپورٹ ارسال فرمایا کریں۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
PHONES:- 52325 / 52686 P.P
Manufactures and order supliers
پائیدار بہترین ڈیزائن پر:-
لیدر سول و ربر شیٹ کے سینڈل زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
آپکا اپنا:- ویرائٹی چپل پروڈکٹس مکھنیا بازار کانپور ۲/۲۹

ہر قسم اور ہر ماڈل
کے موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے
آٹو ونگس
AUTOWINGS
32, SECOND MAIN ROAD
C.I.T. COLONY
MADRAS - 600004
PH. NO 76360

سینگوں اور گھاس سے تیار کردہ لاجواب نمونے
① سینگ اور لکڑی سے تیار کردہ پرندوں اور جانوروں کی دلآویز شکلیں۔
② گھاس سے تیار کردہ منارۃ المسیح، مسجد اقصیٰ، مختلف مناظر، دنیا بھر کی مساجد احمدیہ اور مشن ہاؤسز کی تصاویر جو تبلیغی فوائد رکھتی ہیں۔
③ عید مبارک کے کارڈز اور دیگر تصاویر
خط و کتابت کا پتہ:۔
THE KERALA HORNS EMPORIUM
T.C.-38/1582 MANACAUD
TRIVANDRUM.
PIN- 695009 (KERALA)
PH.NO 2351
PB.NO 129
CABLE "CRESCENT"

پارلیمنٹ کے حالیہ انتخابات

— کے متعلق —

ضروری اعلان!

جیسا کہ احباب کو علم ہے پارلیمنٹ کے انتخابات پندرہ اور سولہ ۱۵/۱۶ مارچ کو بھارت ملک میں ہو رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ خالصتًہ ایک مذہبی جماعت ہے۔ سیاست کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی یہ کسی سیاسی پارٹی میں شامل ہو کر سیاسی سرگرمیوں میں حصّہ لینا پسند کرتی ہے البتّہ جہاں تک ووٹ کے استعمال کا تعلق ہے ملک کے ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ اپنا ووٹ ایسے نمائندوں کو دے جو ملک کے نظم و نسق کو بہترین رنگ میں چلا سکیں۔ ہمارے ملک میں کئی سیاسی جماعتیں میدان میں آئی ہیں اور اپنا مینی فیسٹو بھی انہوں نے پیش کیا ہے مگر مرکز سلسلہ کی نظر میں کانگریس پارٹی نے اب تک ایسا کردار ملک کے سامنے پیش کیا ہے جس سے ہر مذہب و ملت کا شخص اس کو اپنانے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتا ہندو مسلم سکھ عیسائی اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں کے لئے کانگریس کے مینی فیسٹو میں حقوق کا تحفّظ اور ترقی کرنے کے یکساں مواقع میسّر ہیں تقسیم ملک کے بعد سے اب تک جماعت احمدیہ کا تجربہ یہی ہے۔ اس لئے احباب جماعت کو یہی مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ کانگریس کے امیدوار کو ووٹ دیں۔ البتّہ اگر کسی حلقہ میں مقامی حالات کے پیش نظر کوئی دوسرا امیدوار بہتر خیال کیا جائے تو اس کے بارہ میں مقامی جماعت کے مشورہ کے بعد تفصیلی کوائف مرکز میں بھجوا کر رہنمائی حاصل کی جائے۔

ناظر امور عامہ قادیان

چندہ جات پر انکم ٹیکس کے متعلق ضروری اعلان

اخبار بدر کی اشاعت مورخہ ۲۴ فروری ۷۷ء میں صفحہ ۱ پر نظارت ہذا کی طرف سے انکم ٹیکس کے متعلق ایک اعلان بعنوان "جماعتی چندے سرکاری انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے" اعلان کیا گیا تھا کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو حکومت ہند نے مذہبی اور خیراتی رجسٹرڈ ادارہ ہونے کی وجہ سے انکم ٹیکس کے قانون سے مستثنیٰ قرار دیا ہے اور اسی کے نتیجہ میں چندہ دہندگان بھی جو انکم ٹیکس ادا کرتے ہیں ان کی طرف سے اداشدہ چندہ کی رقوم ان کے انکم ٹیکس کے حساب سے منہا ہو سکیں گی۔

اس تعلق میں اعلان کیا جاتا ہے کہ اگرچہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی آمد کو انکم ٹیکس ایکٹ سے مستثنیٰ قرار دیا جا چکا ہے مگر جس حد تک چندہ دہندگان کو رعایت دئے جانے کا تعلق ہے اس کے لئے انکم ٹیکس کے سیکشن ۸۰ جی کے ماتحت الگ فیصلہ ہونے کی ضرورت ہے اور جب تک ایسا فیصلہ نہ ہو جائے اس وقت تک انکم ٹیکس ادا کرنے والے چندہ دہندگان کو اداشدہ چندہ کی رقوم پر انکم ٹیکس کے حساب میں کوئی رعایت نہیں مل سکتی۔ لہذا اعلان اخبار بدر مورخہ ۲۴ فروری ۷۷ء کو منسوخ سمجھا جائے اس کے متعلق حسب ضرورت دوبارہ اعلان کر دیا جائے گا۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

درخواست دعا

مکرم محمود احمد صاحب ہندرگ آف تماپور نے نو صد روپیہ امانت تبلیغی کتب نظارت دعوت و تبلیغ میں اس غرض سے ارسال فرمائے ہیں کہ اس رقم سے ایک سو نسخہ قرآن مجید انگریزی صوبہ جات آندھرا و کرناٹک کی لائبریریوں میں رکھوائے اور معززین کی خدمت میں تحفۃً پیش کرنے کے لئے احمدیہ مسلم مشن حیدرآباد کو دئے جائیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء اسی طرح ۲۳

مجلد تفسیر صغیر اردو بھی لائبریریوں میں رکھوانے اور اردو جاننے والے طبقہ میں تقسیم کرانے کے عزم کا اظہار فرمایا ہے

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو صحت و سلامتی سے رکھے ایمان و اخلاص، اموال، رزق، نفوس میں برکت دے اور دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے اور اسلام و احمدیت کی خدمت کی توفیق دیتا رہے

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

اخبار بدر کی ملکیت اور دیگر تفصیلات کا بیان

بموجب پریس رجسٹریشن ایکٹ فارم نمبر ۴ قاعدہ نمبر ۸

۱۔ مقام اشاعت ——— قادیان
۲۔ وقفہ اشاعت ——— ہفتہ وار
۳-۴۔ پرنٹر و پبلشر ——— (ملک) صلاح الدین
قومیت ——— ہندوستانی
پتہ ——— محلہ احمدیہ قادیان
۵۔ ایڈیٹر کا نام ——— محمد حفیظ بقاپوری
قومیت ——— ہندوستانی
پتہ ——— محلہ احمدیہ قادیان
۶۔ اخبار بدر کے مالک فرد یا ادارہ کا نام ——— صدر انجمن احمدیہ قادیان

میں ملک صلاح الدین اعلان کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا تفصیلات جہاں تک میری اطلاعات کا تعلق ہے صحیح ہیں۔

(ملک) صلاح الدین ایم اے پبلشر قادیان

جماعت ہائے احمدیہ بنگلہ دیش کا جلسہ سالانہ

— بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا —

قادیان ۸ مارچ۔ محترم مولوی محمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ بنگلہ دیش بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ:

"جماعت ہائے احمدیہ بنگلہ دیش کا جلسہ سالانہ ڈھاکہ میں نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک"

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج پیدا فرمائے آمین

اعلان برائے امتحان لجنات اماء اللہ بھارت!

لجنات اماء اللہ بھارت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لجنات اماء اللہ کا دینی امتحان مورخہ ۲۴ جولائی کو ہوگا۔ اور ناصرات الاحمدیہ کا دینی امتحان ۱۴ اگست بروز اتوار ہوگا۔ نصاب لجنہ اماء اللہ اور نصاب ناصرات الاحمدیہ تینوں گروپس کا ہر لجنہ کو بھجوایا جا چکا ہے اگر کسی لجنہ کو نہ پہنچا ہو تو فوری اطلاع دیں تاکہ بھجوا دیا جائے (کتب دفتر لجنہ مرکزیہ سے فوری منگوا کر تیاری شروع کروائیں) نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے "شان رسول عربی" کا امتحان ۷ اگست کو ہو رہا ہے ہر لجنہ اماء اللہ کی زیادہ سے زیادہ ممبرات کو اس امتحان میں بھی حصہ لینا چاہیئے۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ